

حج کمیٹی آف انڈیا

(وزارت امور خارجہ کا قانونی طور پر وضع کردہ ادارہ)



حج جوانی میں کریں کیونکہ قیامت کے دن اللہ جلّ شانہ اپنے سائے میں
اُس جوان کو جگہ عطا فرمائے گا جو جوانی میں اللہ کی عبادت کرتا ہو۔

حج کا ارادہ کرے اُس کو چاہیے کہ وہ جلدی کرے۔

یہ کتابچہ ہدایات اور حج درخواست فارم

برائے

حج ۱۴۳۷ھ بمطابق ۲۰۱۶ء

پر مشتمل ہے

حج درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ

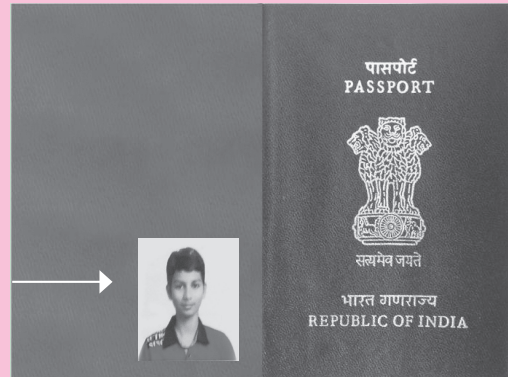
۱۸ فروری ۲۰۱۶ء

(یہ کتابچہ مفت تقسیم کیا جاتا ہے)

نوٹ:

- ۱۔ حج درخواست فارم پر کرنے سے پہلے ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔
- ۲۔ حج درخواست فارم حج کمیٹی آف انڈیا، کوبراہ راست نہ بھیجے جائیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا، ممبئی کو براہ راست ارسال کردہ درخواست فارم ناقابل قبول ہوں گے۔ ایسی درخواستیں نہ ہی عازمین کو واپس کی جائیں گی اور نہ ہی متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کو بھیجی جائیں گی۔
- ۳۔ متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی میں حج درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۸ فروری ۲۰۱۶ء ہے۔
- ۴۔ متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی میں حج درخواست فارم جمع کرانے پر وصولی رسید (Acknowledgement) ضرور لیں۔ متعلقہ ریاستی حج کمیٹی سے اپنا ک کو نمبر ضرور حاصل کریں۔
- ۵۔ ہدایات اور درخواست فارم پر مشتمل یہ کتابچہ برائے حج ۱۴۳۷ھ بمطابق ۲۰۱۶ء ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے دفتر سے مفت حاصل کیا جاسکتا ہے۔ درخواست فارم حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ hajcommittee.gov.in سے بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ درخواست فارم کی فوٹو کاپی بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔
- ۶۔ حج کی درخواست hajcommittee.gov.in پر آن لائن بھی جمع (Submit) کی جاسکتی ہے۔
- ۷۔ تمام جمع کی جانے والی تصاویر سامنے کے رخ (کم از کم ۷۰ فیصد چہرے پر محیط) جس کا سائز ۳.۵ سینٹی میٹر x ۵.۳ سینٹی میٹر ہو، رگنیں ہو، جس کا پس منظر (background) مستفید ہونا چاہیے اور تصویر کے پیچھے نام اور پاسپورٹ نمبر لکھا ہونا چاہیے۔

پاسپورٹ کے ساتھ جمع کی جانے والی تصویر چپکنے والے ٹیپ اس طرح چپکائیں۔



ہر حاجی کے لئے معیاری سامان کی اجازت:-			
تفصیل	سامان کی تعداد	وزن	حجم (Size)
چیک۔ ان کیا ہوا سامان	(۲) دوسوٹ کیس	ہر ایک ۲۲ کلو گرام کے وزن تک کا ہو	(لمبائی + چوڑائی + اونچائی) ۱۵۸ سینٹی میٹر کل
ہینڈ بیگ	(۱) ایک بیگ	۱۰ کلو گرام وزن تک	۵۵ سینٹی میٹر x ۴۰ سینٹی میٹر x ۲۳ سینٹی میٹر

حج کمیٹی آف انڈیا

(وزارت امور خارجہ کا قانونی طور پر وضع کردہ ادارہ)

ہدایات برائے حج ۱۴۳۷ھ بمطابق ۲۰۱۶ء

حج کمیٹی آف انڈیا، حج کمیٹی ایکٹ ۲۰۰۲ء (۲۰۰۲ء کے نمبر ۳۵) کے تحت قانونی طور پر وضع کردہ ادارہ ہے، جو یہ ہدایات حج ۲۰۱۶ء کے عازمین کرام کے لیے جاری کر رہی ہے۔ عازمین کرام سے گزارش ہے کہ وہ درخواست فارم پُر کرنے سے پہلے اس کتابچہ میں موجود ہدایات کا بغور مطالعہ کریں۔

۱۔ عام معلومات:

(i) حج کے انتظامات کے لیے مختلف ایجنسیوں کو ان سے متعلق کام سونپے گئے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کو موجودہ اصول و ضوابط کے تحت صرف ہندوستان میں حج کے انتظامات کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ عازمین کرام کے جدہ/مدینہ منورہ ایئرپورٹ میں پہنچنے پر اور مملکت سعودی عربہ میں اُن کے قیام کے دوران اُن کی دیکھ بھال اور شکایات کے ازالے کی ذمہ داری تفصیلت جزل ہند کی ہے۔ عازمین حج کو ان کے سامان کے ساتھ لانے اور لے جانے کی ذمہ داری وزارت شہری ہوا بازی کی ہے اور اسی وزارت کو اس کام کے سلسلے میں مرکزیت حاصل ہے۔ عازمین حج کو مہیا کرائی گئی مراعات کی نگہبانی کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا ذمہ دار ہے، لہذا کسی بھی قسم کی کمی یا کوتاہی حج کمیٹی آف انڈیا کے علم میں لائی جانی چاہیے۔

(ii) حج کے امور کی انجام دہی میں حج کمیٹی آف انڈیا کا صرف ریاستی/یونین ٹیریٹریز حج کمیٹیوں سے ہی انتظامی رشتہ ہے نہ کہ کسی نجی، ایجنسی یا فرد سے۔ عازمین حج کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اس طرح کے کسی فرد، ایجنسی یا تنظیم کے بہکاوے میں نہ آئیں، جو حج کے امور کی انجام دہی کے سلسلے میں اپنا تعلق حج کمیٹی آف انڈیا سے بتائیں۔

(iii) عازمین کرام کو جو رقم بینک کے توسط سے حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ میں ادا کی جانی ہوتی ہے اس کی تفصیل حج کمیٹی آف انڈیا اپنی ویب سائٹ، ریاستی/یونین ٹیریٹریز حج کمیٹیوں کو جاری کیے گئے سرکلر، SMS کے ذریعے مطلع کرتی ہے۔ کوئی بھی رقم کسی نجی تنظیم، ایجنسی یا فرد کو جمع نہیں کرانی ہوتی ہے۔ عازمین حج کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ایسے عناصر کے ذریعہ پھیلائی گئی رپورٹوں پر دھیان نہ دیں اور ایسا کوئی معاملہ سامنے آئے تو اس کی اطلاع براہ راست چیف ایگزیکٹو آفیسر، حج کمیٹی آف انڈیا، حج ہاؤس، ۷-اے، ایم-آر-اے-مارگ، (پلٹن روڈ)، ممبئی-۴۰۰۰۰۱ کو فیکس نمبر 022-22630461 پر دیں۔

(iv) ایسے شیعہ عازمین حج جو تحفہ میقات سے جانا چاہتے ہیں حج درخواست فارم میں اس کو نشان زد کریں جس کے لیے اُن کو ایک اضافی رقم، جو کہ علیحدہ سے بتائی جائے گی، ادا کرنی ہوگی۔

۲۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے حج، زندگی میں صرف ایک بار:

ایک مسلمان فرد حج کمیٹی آف انڈیا سے حج ”زندگی میں صرف ایک مرتبہ“ کر سکتا ہے۔ لیکن خاتون عازم حج کے محرم اور ۷۰ برس سے زائد کی عمر کے حاجی کے ساتھی ریپیٹر ہو سکتے ہیں، جب کہ ایسا کوئی محرم یا ساتھی موجود نہ ہو جس نے پہلے کبھی حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ حج نہ کیا ہو۔ اور ایسے ریپیٹر افراد وزارت شہری ہوا بازی کے مطابق پورا کرایہ ادا کرنے کے لیے راضی ہوں۔ اگر خاتون عازم حج ۷۰ برس سے زائد عمر کے حاجی اپنی حج کی سیٹ زد کریں گے تو ایسی صورت میں ایسے ریپیٹر حاجی کی سیٹ بھی خود بخود رد ہو جائے گی۔ ایسے ریپیٹر عازمین کو ایک اقرار نامہ جمع کرنا پڑے گا جس کا خاکہ ہدایات کے ساتھ منسلک ہے۔

۳۔ حج کے درخواست فارم (HAF) اور ہدایات کے کتابچہ کی دستیابی:

درخواست فارم حج ہدایات برائے حج ۱۴۳۷ھ۔ بمطابق ۲۰۱۶ء متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے دفتر سے مفت حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ یہ حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ hajcommittee.gov.in سے بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ درخواست فارم کی فوٹو کاپی بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ حج کی درخواست hajcommittee.gov.in پر آن لائن بھی جمع (submit) کی جاسکتی ہے۔

۴۔ اہلیت برائے حج:

ایسے تمام ہندوستانی شہری جو مسلمان ہوں حج کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ سوائے مندرجہ ذیل اشخاص کے:

(i) ایسا شخص جس کے پاس مشین سے پڑھا جانے لائق (machine readable) مستند ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ نہ ہو جو ۸ فروری ۲۰۱۶ء یا اُس سے قبل جاری کیا گیا ہو اور اُس کی میعاد کم از کم ۱۰ مارچ ۲۰۱۶ء تک ہو۔

(ii) ایسے اشخاص جو حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعے سے پہلے حج کر چکے ہوں۔ یعنی دوبارہ حج پر جانے والوں (Repeaters) پر پابندی ہے۔ (اس ضمن کی استثناء اوپر پیرا نمبر ۲ میں واضح کی گئی ہے)۔

- (iii) ایسے اشخاص جو دماغی اور جسمانی صحت کے لحاظ سے سفر حج پر جانے کے اہل نہ ہوں۔
- (iv) ایسے اشخاص جن کی ٹانگیں کٹی ہوں، پیر اور ہاتھ سے معذور ہوں، مجذوب/ پاگل یا کسی اور جسمانی و ذہنی معذوری وغیرہ میں مبتلا ہوں۔
- (v) ایسے اشخاص جو پولیو، تپ دق، سل، شدید کہنہ، دمہ، دماغی انتشار، متعدی جزام، ایڈز یا کسی بھی قسم کی چھوت چھات والی بیماری یا جسمانی معذوری وغیرہ میں مبتلا ہوں۔
- (vi) ایسی خواتین جو حمل کے آخری ایام میں ہوں، خصوصاً اس وقت جب ایسی خواتین سعودی عربیہ کے لیے عازم سفر ہوں۔
- (vii) ایسی خواتین جن کے ساتھ شرعی محرم نہ ہوں۔
- (viii) ایسے اشخاص جن کے بیرونی ملک کے سفر پر عدالت کے ذریعہ روک لگائی گئی ہو۔

پاسپورٹ کے جمع کرنے بابت:

پاسپورٹ کے جمع کرنے کے ضمن میں درخواست گزاروں کو درج ذیل گروپوں میں رکھا گیا ہے:

۵۔

۵.۱

گروپ ایک:

- (الف) آسام، بہار، تری پورہ اور مغربی بنگال ریاستوں کے درخواست گزار
- (ب) کسی بھی ریاست کے ریزروڈ کیلگری۔ اے (۷۰ ستر برس سے زائد کی عمر) کے درخواست گزار ایک ساتھی کے ساتھ،
- (ج) ریزروڈ کیلگری۔ ب:

- (i) گجرات، کیرالا، اوراترا کھنڈ ریاستوں کے پانچویں مرتبہ کے درخواست گزار؛
- (ii) گجرات، کیرالا، اوراترا کھنڈ کے علاوہ ریاستوں کے چوتھی مرتبہ کے درخواست گزار

گروپ ایک کے درخواست گزاروں کو حج درخواست فارم کے ساتھ اپنا اصل پاسپورٹ جمع کرنا ہوگا، مع ایک عدد تصویر کے ساتھ جو پاسپورٹ کی پشت پر چپکنے والے ٹیپ سے چپکائی گئی ہو۔
نوٹ: حج درخواست فارم کے ساتھ اصل پاسپورٹ جمع کرنا حج میں انتخاب کا ضامن نہیں ہے۔ اگر ریاست میں موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد ریاست کے کوٹے سے زائد ہوگی تو ایسی صورت میں ان درخواست دہندگان کے انتخاب کے لئے بھی قرعہ اندازی کی جائے گی۔

گروپ دو:

مندرجہ بالا گروپ ایک کے مذکورہ درخواست گزاروں کے علاوہ تمام درخواست گزاروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنے حج درخواست فارم کے ساتھ انٹرنیشنل پاسپورٹ کی خود سے تصدیق شدہ (Self-Attested) فوٹو کاپی جمع کریں۔ قرعہ اندازی میں عارضی طور پر جو عازمین منتخب ہوں ان کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنے اصل پاسپورٹ جس کی پشت پر ایک عدد تصویر چپکنے والے ٹیپ سے چپکائی گئی ہو، اپنے متعلقہ ریاستی/ یونین ٹیریٹری حج کمیٹی میں ۱۵ اپریل ۲۰۱۶ء یا اس سے قبل جمع کرائیں۔ اگر متعینہ تاریخ تک پاسپورٹ جمع نہیں کرائے گئے تو عارضی طور پر منتخب درخواست گزار کو بغیر کسی مزید اطلاع کے رد کر دیا جائے گا۔

پاسپورٹ جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع:

۵.۲

درج ذیل وجوہات اور حالات کے تحت عازمین کرام کی جانب سے درخواست کیے جانے پر اصل پاسپورٹ کے جمع کرنے کی تاریخ میں ۱۵ جولائی ۲۰۱۶ء تک توسیع کی جائے گی:

- (الف) غیر مقیم ہندوستانی (NRI)
- (ب) عموماً سفر میں رہنے والے افراد
- (ج) عمرہ زائرین
- (د) دفتری کارندے
- (ه) طبی یا عائلی وجوہات کی بنا پر غیر ممالک کا سفر کرنے والے افراد۔

تاخیر سے پاسپورٹ جمع کرنے کے لیے تحریری درخواست دینا لازمی ہوگا، جس میں وجہ بتائی گئی ہو۔ درخواست کے ساتھ متعلقہ وجہ کا غازی ثبوت جس میں خود سے تصدیق شدہ پاسپورٹ کے کاپی کی نقل، نوکری/ رہائشی ویزا، امپلائمنٹ لیٹر وغیرہ شامل ہیں، منسلک ہو۔ درخواست گزار اسے نوٹ کریں کہ اس طرح کی کوئی بھی توسیع صرف متعلقہ فرد کو ہی دی جائے گی، نہ کہ اُس کے ساتھی درخواست گزاروں کو، جن کے لیے لازمی ہے کہ اپنے اصل پاسپورٹ متعینہ تاریخ تک جمع کرائیں۔ تاہم یہ نوٹ کیا جائے کہ حج ویزا تک نہیں لئے جائیں گے جب تک کور کے سبھی درخواست گزاروں کے پاسپورٹ موصول نہیں ہو جاتے۔ توسیع کی گئی تاریخ تک پاسپورٹ جمع نہ کرانے پر حج سیٹ کینسل کر دی جائے گی۔

نوٹ: حج کی رقم جمع کرانے کی مقررہ آخری تاریخ میں توسیع نہیں کی جائے گی۔

حج سے پہلے پاسپورٹ واپس نہیں کئے جائیں گے۔

عام طور سے پاسپورٹ حج کمیٹی آف انڈیا کو جمع کرانے کے بعد واپس نہیں کیا جائیگا۔

حج ویزا لگنے کے بعد کسی بھی حالات میں پاسپورٹ واپس نہیں کئے جائیں گے۔

۶۔

درخواست دینے کا طریقہ:

(i) گور (Cover):

(الف) گور سے مراد ایک گروپ میں ایک ساتھ درخواست دینے والے افراد ہیں۔ ایک گور میں صرف ایک ہی خاندان کے یا نزدیکی رشتہ دار ہی درخواست دیں۔

(ب) گور کا سربراہ ایک بالغ مرد ہی ہو سکتا ہے، جو کہ گور میں موجود تمام درخواست گزاروں کی رقوم کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) ایک گور کے تمام درخواست گزاروں کا رہائشی درجہ یکساں ہونا چاہیے۔ ایک گور کے تمام درخواست گزار ایک ساتھ سفر کریں گے۔ کسی بھی صورت میں گور کے درخواست گزاروں کو الگ نہیں کیا جاسکتا۔

(د) کسی گور کے سربراہ کی جانب سے سفر حج رد کرنے پر لازم ہے کہ وہ اُسی گور کے دوسرے مرد عازم حج کی بطور نئے سربراہ کے نشاندہی کرے۔

(ه) ایسا مرد درخواست گزار جو کہ گور میں موجود خاتون درخواست گزار کا محرم ہو، اور اپنی سیٹ رد کر رہا ہو، اس کے لیے لازم ہے کہ اُسی گور میں موجود کسی دوسرے مرد کی بطور محرم اُس کے ساتھ خاتون کے رشتے کو واضح کرتے ہوئے، نشاندہی کرے۔ یہ صورت دیگر اُس خاتون یا خواتین عازمین کی درخواست یا درخواستیں رد ہو جائیں گی۔ گور کے علاوہ کسی دوسرے مرد درخواست گزار کو محرم بنانے کی اجازت صرف ناقابل احترام و جوبات مثلاً موت یا طبی وجوہات وغیرہ کی بنیاد پر دی جائے گی۔

(و) گور کا سائز کم سے کم ایک درخواست اور زیادہ سے زیادہ پانچ بالغ افراد + دو (۲) اطفال کی درخواستوں پر مشتمل ہوگا۔ (اگر خاندان کے افراد کی تعداد پانچ سے زیادہ ہے، تو ایک سے زیادہ گور میں درخواست دیں)۔

نوٹ: ۱) اطفال ایسے درخواست گزار ہیں جو ۲۰/ اکتوبر ۲۰۱۶ء تک یا آخری پرواز کی واپسی تک، ان دونوں میں جو بھی جلد ہو، دوبرس مکمل کر چکے ہوں گے۔ ایسے اطفال کا سفر حج مفت نہیں ہے، اُن سے پورے کرائے کی (وزارت شہری ہوا بازی کی جانب سے جس کی اطلاع علیحدہ سے دی جائے گی) ۱۰ فیصد رقم لی جائے گی۔

۲) اطفال کے علاوہ دیگر تمام درخواست گزار بالغوں کے زمرے میں شمار کیے جائیں گے، اور ان سے ہوائی جہاز کا پورا کرایہ لیا جائے گا۔ اسی مناسبت سے انھیں حج کے رقم کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

(ii) گور (Cover) نمبر:

ریاستی/ یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں کے ذریعہ حج کے درخواست گزاروں کی تفصیلات کی انٹری/ ویریفیکیشن کرنے کے بعد IHPMS سافٹ ویئر کے ذریعے کمپیوٹر سے ایک منفرد نمبر حاصل ہوتا ہے جو گور نمبر کہلاتا ہے۔ ریاستی/ یونین ٹیریٹری حج کمیٹیاں ہر گور کے سربراہ کو گور نمبر کی اطلاع کرتی ہیں۔ آئندہ دیگر تمام خط و کتابت کے لیے گور نمبر کا استعمال کیا جانا ضروری ہے۔ عازمین کرام کے لیے لازم ہے کہ اپنی متعلقہ ریاستی/ یونین ٹیریٹری حج کمیٹی سے اپنا گور نمبر حاصل کریں، کیوں کہ کوئی بھی حج کی درخواست بغیر گور نمبر کے قرہ کے لئے قابل قبول نہیں ہوگی۔

(iii) درخواست:

(الف) حج کی درخواست hajcommittee.gov.in پر آن لائن (submit) کی جاسکتی ہے۔

(ب) حج کا درخواست فارم ہاتھ سے بھی بھر کر جمع کیا جاسکتا ہے۔

(ج) حج کے درخواست فارم کو ہدایات پر سختی سے عمل کرتے ہوئے صرف انگریزی کے جلی لفظوں (block letter) میں ہی پُر کیا جائے۔

(د) ہر درخواست فارم پر درخواست گزار کی تازہ ترین فوٹو چکانی ضروری ہے۔

رہائشی ثبوت:

(iv)

- حج درخواست فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل میں سے کوئی رہائشی ثبوت منسلک کیا جانا ضروری ہے:
- (الف) اگر فارم پر درج کیا جانے والا پتہ وہی ہے جو پاسپورٹ میں درج ہے تو پاسپورٹ کی فوٹو کاپی۔
- (ب) اگر فارم پر درج کیا جانے والا پتہ پاسپورٹ میں درج کیے گئے پتے سے مختلف ہے تو درج ذیل میں سے کسی ایک کی خود سے تصدیق شدہ فوٹو کاپی:
- (۱) راشن کارڈ
 - (۲) ڈرائیونگ لائسنس
 - (۳) الیکٹرک بل
 - (۴) ٹیلیفون (land-line) کا بل
 - (۵) پانی کا بل
 - (۶) گیس کنکشن
 - (۷) ایکشن کمیشن ووٹ شناختی کارڈ
 - (۸) انکم ٹیکس اسسٹمیٹ آرڈر
 - (۹) بینک پاس بک
 - (۱۰) آدھار کارڈ
 - (۱۱) کسی بھی سرکاری آفس کی ملازمت کا شناختی کارڈ

واپس نہ کی جانے والی (Non-Refundable) پروسیسنگ فیس:

(v)

- اطفال کے علاوہ ہر درخواست گزار کے لیے لازم ہے کہ واپس نہ کی جانے والی ۳۰۰ روپیہ کی رقم بطور پروسیسنگ فیس جمع کرائیں:
- (الف) بذریعہ آن لائن hajcommittee.gov.in پر؛ یا
- (ب) اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ نمبر
- "HAJ PILGRIM PROCESSING FEE A/C-COLLECTION 2016" 35398104789 میں؛ یا
- (ج) یونین بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ نمبر
- "HAJ PILGRIM PROCESSING FEE A/C-COLLECTION" 318702010406010 میں؛

بینک کے برانچوں میں رقم جمع کرانے کے لیے فارم میں منسلک گلابی رنگ کی پے۔ان سلیپ (pay-in-slip) استعمال کریں۔

نوٹ: پروسیسنگ فی کی اس رقم میں سے ۲۰۰ روپیہ ریاستی حج کمیٹیوں کو دیا جاتا ہے۔

(vi) درخواست گزار کو چاہیے کہ نامزد شخص کی تفصیل، جس سے مشکل حالات میں ہندوستان یا سعودی عرب میں رابطہ کیا جاسکے، درخواست فارم میں متعین جگہ پر صحیح طریقہ سے اندراج کریں۔ نامزد شخص درخواست گزار کا قریبی رشتہ دار ہو کیوں کہ عازم کے انتقال کی صورت میں نامزد شخص ہی اس کے کسی ریفنڈ / رقم کے لینے کا حقدار ہوگا۔

(vii) رہائشی درجہ کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں، کیوں کہ ایک مرتبہ منتخب کیے ہوئے رہائشی درجہ کو کسی بھی طرح تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ (ج 2015 میں گرین درجہ کا کل خرچ تقریباً 2,13,000 روپے تھا اور عزیز یہ درجہ کا کل خرچ تقریباً 1,80,500 روپے تھا)۔

(viii) حج کے درخواست فارم میں صحیح رہائشی پتہ درج کیا جانا لازمی ہے۔ غلط معلومات فراہم کرنے پر حج کی درخواست رد کردی جائے گی اور جمع شدہ رقم ضبط کردی جائے گی۔

(ix) حج کے درخواست گزاروں کو چاہیے کہ وہ موبائل کے صحیح نمبر درخواست فارم میں درج کریں، جس پر حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے اُن کو بھیجے گئے ایس۔ایم۔ایس SMS موصول ہو سکیں۔ یہ موبائل فون نمبر ایسے ہوں جس پر حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے بھیجے گئے ایس۔ایم۔ایس SMS بہ آسانی موصول کیے جاسکیں۔ اور یہ موبائل نمبر (Do Not Disturb) کی رجسٹری میں مندرج نہ ہوں۔

(x) حج فارم میں رقم کی واپسی (Refund) کی سہولت کے مد نظر کو ورہیڈ (cover head) کے بینک اکاؤنٹ کی تفصیل، جو ایسے بینک میں ہو، جس میں IFS کوڈ موجود ہو، حج کے درخواست فارم میں درج کریں، کیوں کہ کسی قسم کی رقم کی واپسی RTGS/NEFT کے ذریعہ ہی کی جائے گی۔ ان تفصیلات کے ثبوت میں درخواست گزار کو بینک کے خالی کینسل شدہ چیک یا بینک کے پاس بک کے پہلے صفحے کی فوٹو کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔

اقرار نامہ:

(xi)

درخواست گزاروں کے لیے لازم ہے کہ ہدایات برائے حج کے ساتھ منسلک خاکے کے تحت ایک سادے کاغذ پر خود کی دستخط سے تصدیق شدہ اقرار نامہ داخل کریں۔ یہ ضروری ہے کہ خاکہ کٹنگیری کے حساب سے (جنرل/ریزرو) کے مطابق استعمال کیا جائے۔

(xii) ملفوفات (Enclosures):

درخواست گزار کو چاہیے کہ حج درخواست فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات کی نقل منسلک کریں:-

(الف) اپنے رہائشی پتے کا ثبوت

(ب) اصل پاسپورٹ / پاسپورٹ کی نقل، مناسبت سے (اوپر پیرا گراف ۵، دیکھیں)

(ج) بغیر ٹیکہ ہوا، اور کینسل کیا ہوا بینک چیک / بینک پاس بک کے پہلے صفحے کی فوٹو کاپی

(د) ادائیگی کی پروسیجر فیس کی تفصیل والی پے۔ان۔سلپ (Pay-in-slip)

(ه) سادے کاغذ پر اقرارنامہ

(و) تصاویر

(xiii) ہر عازم حج کے لیے لازم ہے کہ حج درخواست فارم جلی حروف میں ”درخواست فارم برائے حج ۱۴۳۷ھ بمطابق ۲۰۱۶ء“ تحریر شدہ لفافے میں ڈال کر متعلقہ ریاستی

ایونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے ایکڑیکٹو آفیسر کو جمع کریں / روانہ کریں جس سے کہ وہ ۸ مئی ۲۰۱۶ء تک یا اس سے قبل اُن کو مل جائے۔

(xiv) ان ہدایات کے مدنظر ضروری ملفوفات و دستاویزات کے بغیر موصول ہونے والے حج درخواست فارم کو نامکمل مانا جائے گا اور اسے فوری طور پر رد کر دیا جائے گا۔

محفوظ زمرے (Reserved Category):

ضوابط:

(i) صرف ایسے افراد جنہوں نے اپنی زندگی میں ایک مرتبہ بھی حج کمیٹی آف انڈیا یا پرائیویٹ ٹور آپریٹرز یا کسی بھی اور ذریعے سے حج نہ کیا ہو، (بمستثنیٰ سرکاری حج ڈیوٹی) محفوظ زمرے (A اور B) کے تحت درخواست کر سکتے ہیں۔

(ii) اگر محفوظ زمرہ میں موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد ریاست کے کوٹے سے زائد ہوگی تو اس زمرے میں انتخاب کے لئے بھی قرعہ اندازی کی جائے گی۔

چنانچہ محفوظ زمرے میں ہونے کے باوجود بھی درخواست گزاروں کو لازماً انتخاب کا دعویٰ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(iii) محفوظ زمرے کے عازمین کو دیے گئے خاکے کے مطابق خود سے تصدیق شدہ ایک سادے کاغذ پر اقرارنامہ دینا ہوگا۔

(iv) محفوظ زمرے کے تحت رجسٹریشن کا آخری فیصلہ صرف اُسی وقت ہوگا جب اُس کیٹگری کی درخواستوں کو درخواست گزار کی جانب سے فراہم کی گئی تفصیلات و دستاویزات کی

متعلقہ ریاستی / ایونین ٹیریٹری حج کمیٹی اور حج کمیٹی آف انڈیا مبنیٰ توثیق کر لے گی۔

محفوظ زمرہ A: ۷۰+ کے درخواست گزار:

۷.۲

(i) ۱۳ جنوری ۲۰۱۶ء کو ستر (۷۰) برس یا اس سے زائد عمر کے درخواست گزار (یعنی وہ درخواست گزار جو ۱۴ جنوری ۱۹۴۶ء کو یا اس سے قبل پیدا ہوئے تھے)

کو ایک ساتھی (Companion) کے ساتھ ہی اس زمرے میں درج کیا جائے گا۔

(ii) اس زمرے کے تحت درج ہونے والے ۷۰ / برس یا اس سے زائد عمر کے درخواست گزاروں کے لیے ایک ساتھی کا ہونا لازمی ہے۔ ایسے درخواست گزار کو

اس زمرے میں تنہا درج نہیں کیا جائے گا۔

(iii) صرف ایک ساتھی کو اجازت ہوگی جو زندگی عزیز واقارب میں سے ہوں۔ یعنی میاں / بیوی، بھائی / بہن، بیٹا / بیٹی، داماد / بہو، پوتا / پوتی، نواسہ / نواسی، بھانجہ / بھانجی یا

بھتیجہ / بھتیجی۔ اس کے علاوہ کسی دوسرے رشتہ دار کو عازم کے ساتھی کے طور پر حج پر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(iv) نہ ہی ۷۰ سال یا اس سے زائد کے عازم کو اور نہ ہی اس کے ساتھی عازم حج کو تنہا سفر کرنے کی اجازت ہوگی۔ اگر کسی بھی وجہ سے ۷۰ / برس یا اس سے زائد عمر کے

درخواست گزار کی سیٹ کینسل ہو جاتی ہے تو ایسی صورت میں ساتھی درخواست گزار کی درخواست بھی خود بخود رد ہو جائے گی۔ اصل ساتھی کی حج کی درخواست

موت کی بنا پر کینسل ہونے پر ہی کسی دوسرے شخص کو، جو کہ اُس کو رکھنا حصہ نہ ہو، بطور ساتھی (Companion) اجازت دی جائے گی۔

محفوظ زمرہ B - چوتھی بار کے حج درخواست دہندگان:

۷.۳

(i) ایسے درخواست گزار جو مسلسل گذشتہ تین برسوں یعنی ۲۰۱۳ء، ۲۰۱۴ء اور ۲۰۱۵ء میں درخواست دے چکے ہوں لیکن

(الف) قرعہ میں منتخب نہیں ہوئے تھے؛ یا

(ب) منتخب ہوئے تھے لیکن حج پر نہ جاسکے؛

انہیں اس زمرے کے تحت درج کیا جائے گا۔

(ii) جس کو ر کے تمام درخواست دہندگان مسلسل تین (۳) برسوں سے درخواست دیتے آئے ہیں صرف انھیں ہی اس زمرے کے تحت درج کیا جائے گا۔ دوسرے لفظوں میں اگر کسی کو ر میں کوئی نیا درخواست گزار جو کہ مسلسل گزشتہ تین برسوں سے درخواست نہ دے رہا ہو، شامل ہو جائے گا تو اس کو ر کو جنرل درجہ کے تحت مانا جائے گا اور اس کو ر کے کسی بھی درخواست گزار کو محفوظ زمرے کا فائدہ نہیں ملے گا۔

(iii) اس درجہ کے تحت رجسٹر کرنے کے لیے کو ر کے درخواست گزاروں کو لازم ہے کہ گزشتہ ہر تین برس کے کو ر نمبر کی نشاندہی کریں، بہ صورت دیگر ایسی درخواستوں کو جنرل کیٹگری میں شامل کیا جائے گا۔

نوٹ: منسوخ شدہ درخواست کی صورت میں ریزروڈ کیٹگری کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

- ۷.۴ (i) اگر کسی کو ر میں ریزروڈ کیٹگری اور جنرل کیٹگری کے عازمین کرام ہوں گے تو کو ر کو جنرل کیٹگری کے تحت درج کیا جائے گا۔
(ii) اگر کسی کو ر میں ریزروڈ کیٹگری۔A اور ریزروڈ کیٹگری۔B کے عازمین کرام ہوں گے تو کو ر کو ریزروڈ کیٹگری۔B کے تحت درج کیا جائے گا۔

انتباہ:

درج ذیل حالات میں تمام درخواستوں کو کسی بھی موقع پر رد کیا جاسکتا ہے۔ ایسے کسی بھی درخواست گزار کو حج پر جانے کی اجازت قطعی نہیں دی جائے گی اور مرکز وادگی پر آخری وقت میں ہوائی جہاز تک سے اتار لیا جائے گا۔ ایسے درخواست گزار کی جانب سے جمع کی ہوئی پوری رقم بھی ضبط کر لی جائے گی۔ علاوہ ازیں ایسے درخواست گزاروں کے خلاف قانونی چارہ جوئی بھی کی جائے گی:

- (i) ایسے درخواست گزار جنھوں نے غلط پتہ دیا ہو یا ایک سے زائد مرتبہ ایک ہی یا اس سے زائد ریاستوں/یونین ٹیریٹری میں حج ۲۰۱۶ء کے لیے درخواست دی ہو۔
(ii) جنرل کیٹگری کے ایسے درخواست گزار جنھوں نے حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے سفر حج کر چکے ہونے کو چھپایا ہو یا اس کی غلط معلومات دی ہو۔
(iii) ریزروڈ کیٹگری کے وہ درخواست گزار جنھوں نے حج کمیٹی آف انڈیا، پرائیویٹ ٹور آپریٹر یا کسی اور ذریعے سے سفر حج کر چکے ہونے کو چھپایا ہو یا اس بارے میں غلط معلومات دی ہو۔

۸۔ حج درخواست فارم جمع کرنا اور آخری تاریخ۔

۸.۱ آن لائن جمع کرنا:

- (i) حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ hajcommittee.gov.in پر ضروری تفصیلات دی گئی ہیں۔
(ii) حج ۱۴۳۳ھ بمطابق ۲۰۱۶ء کی گائڈ لائنس آن لائن درخواست گزار پر بھی لاگو ہیں۔
(iii) آن لائن حج درخواست فارم جمع کرنے کے بعد اس کی کاپی تمام ملفوفات کے ساتھ ریاستی حج کمیٹیوں میں جمع کرنی ہے۔
(iv) ریاستی حج کمیٹی کے ذریعہ آن لائن بھرے گئے تمام تفصیلات کو جانچ کر ہی کو ر نمبر دیا جائے گا۔

۸.۲ ہاتھ سے بھر کر فارم (manual) جمع کرنا:

تمام عازمین کو حج درخواست فارم متعلقہ ریاستی حج کمیٹیوں میں جمع کرنا ہے۔ درخواست فارم حج کمیٹی آف انڈیا، ممبئی کو براہ راست نہ بھیجے جائیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا، ممبئی کو براہ راست ارسال کردہ درخواست فارم ناقابل قبول ہوں گے۔ ایسی درخواستیں نہ ہی عازمین کو واپس کی جائیں گی اور نہ ہی متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کو بھیجی جائیں گی۔

۸.۳ آخری تاریخ:

فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ، آن لائن اور مینول دونوں صورتوں میں، ۸ فروری ۲۰۱۶ء ہے۔

۹۔ درخواست فارم کی متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے ذریعہ جانچ:

- ۹.۱ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس کے دفتر میں جمع ہونے والے ہر درخواست فارم میں درج تمام تفصیلات مکمل طور سے پُر کی گئی ہیں مع ضروری ملفوفات/دستاویزات وغیرہ کے جیسا کہ پیرا نمبر (xvii) میں بتایا گیا ہے۔ درخواست فارم جمع کرنے پر کو ر ہیڈ کو وصولی رسید (Acknowledgement) جاری کی جائیں گی۔ ہر درخواست فارم ایگزیکٹو آفیسر، ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے ذریعہ تصدیق (ATTESTED) اور دستخط شدہ ہونا لازمی ہوگا۔ ساتھ ہی درخواست گزار کا رہائشی ثبوت بھی مصدق ہونا چاہیے اور یہ بھی واضح ہونا چاہیے کہ درخواست گزار متعلقہ ریاست/یونین ٹیریٹری کے کوٹے سے درخواست کرنے کا حقدار ہے۔ حج درخواستوں کی جانچ پڑتال کے بعد IHPMS کے سافٹ ویئر میں ڈائنامی کی جانی چاہیے۔

- ۹.۲ آن لائن حج درخواست جمع کرنے کی صورت میں تمام ریاستی حج کمیٹیاں پہلے سے کی ہوئی ڈائنامی کی جانچ کرینگی اور اس کو اینڈورس (endorse) کرینگی۔ اس کے بعد، کو ر ہیڈ کو رسید جاری کی جائے گی۔ اینڈورسمنٹ کو ریاستی حج کمیٹیوں کے ایگزیکٹو آفسر کے ذریعہ تصدیق مانا جائے گا۔

۱۰۔ کوٹہ:

- ۱۰-۱ ہر سال حکومت ہند کے وزارت خارجہ کی طرف سے حج کمیٹی آف انڈیا کا کوٹہ طے پاتا ہے۔ گورنمنٹ ریزروڈ کوٹہ نکالنے کے بعد بقیہ نشستیں ہندوستان کی ۳۶ ریاستوں/یونین ٹیریٹریز میں وہاں کی مسلم آبادی کے تناسب سے ۲۰۱۱ء کے مردم شماری کے مطابق تقسیم کی جاتی ہیں۔
- ۱۰-۲ اگر متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں میں موصول ہونے والی حج کی درخواستوں کی تعداد اس ریاست کے متعینہ کوٹے سے کم ہو تو زائد کوٹہ حج کمیٹی آف انڈیا کے حوالے ہو جائے گا۔ ایسی سیٹوں کو پہلے حج ۲۰۱۵ء کے محفوظ B-کیٹگری کے تحت منتخب نہ ہو پانے والے عازمین کو منتخب کرنے میں استعمال کیا جائے گا۔ بچی ہوئی سیٹوں کو ان ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں میں دوبارہ تقسیم کر دیا جائے گا، جن میں ان کے متعینہ کوٹے سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہوں۔

۱۱۔ قرعہ:

قرعہ اندازی کمپیوٹرائزڈ طریقے سے عمل میں لائی جاتی ہے۔ ایسی ریاستیں/یونین ٹیریٹری کمیٹیوں میں جہاں کوٹے سے زیادہ درخواستیں موصول ہوں، عازمین کرام کو عارضی طور پر منتخب کرنے کے لیے کوری قرعہ اندازی کی جاتی ہے۔ قرعہ اندازی متعلقہ ریاستی حج کمیٹیوں کے ذریعے حج کمیٹی آف انڈیا کے سرور (SERVER) پر ممکن IHPMS سافٹ ویئر پر کیا جائے گا۔ قرعہ اندازی کی تاریخ اور دیگر تفصیلات متعلقہ ریاستی حج کمیٹیوں کی جانب سے میڈیا کے ذریعہ مشہور کی جائے گی۔ قرعہ اندازی کے فوراً بعد منتخب شدہ عازمین کی لسٹ میڈیا کے ذریعہ وسیع پیمانے پر مشہور کی جائے گی، ساتھ ہی عارضی طور پر منتخب شدہ عازمین کرام کو ان کے انتخاب کی خبر بھی دی جائے گی۔

۱۲۔ قرعہ اندازی کے اصول:

(الف) ترجیحات کے ضوابط:

ہر ریاست/یونین ٹیریٹری میں درخواست دہندگان کے انتخاب کی ترجیحی ترتیب مندرجہ ذیل ہوگی:

(۱) ریزروڈ کیٹگری A- (۷۰ برس یا اس سے زائد عمر والے درخواست گزار ایک ساتھی کے ساتھ)

(۲) ریزروڈ کیٹگری B- (لگاتار چوتھی بار کے درخواست گزار)

(۳) جنرل کیٹگری

(ب) (i) ریزروڈ کیٹگری A- کے تحت آنے والی درخواستیں متعینہ کوٹے سے زائد ہونے پر اس کیٹگری کے درخواست گزاروں کے درمیان قرعہ اندازی کے ذریعہ عازمین کو عارضی طور پر منتخب کیا جائے گا۔ قرعہ اندازی کے ذریعہ ہی اس کیٹگری میں بچے ہوئے درخواست گزاروں کو ریزروڈ ویٹ لسٹ (RWL-A) کے تحت مرتب کیا جائے گا۔ اس کے بعد ریزروڈ کیٹگری B- کے درخواست گزاروں کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے گی اور انھیں ریزروڈ ویٹ لسٹ RWL-B کے تحت قرعہ اندازی میں آئی ہوئی ترتیب سے رکھا جائے گا۔ اسی طرح جنرل کیٹگری کے درخواست گزاروں کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے گی۔ انھیں قرعہ اندازی کے ذریعہ آئی ہوئی ترتیب سے جنرل ویٹ لسٹ GWL میں رکھا جائے گا۔

(ii) ریزروڈ کیٹگری A- کے تحت درخواست گزاروں کی تعداد کوٹے سے کم ہوتی ہے تو ایسے تمام درخواست گزاروں کو عارضی طور پر منتخب کر لیا جائے گا۔ اس کے بعد پچھلے سال کی ریزروڈ ویٹ لسٹ (RWL) کے وہ درخواست گزار پہلے منتخب کئے جائیں گے جو پچھلے سال رہ گئے تھے۔ اگر ریزروڈ کیٹگری B- کے درخواست گزاروں کی تعداد بچی ہوئی سیٹوں سے زائد ہوتی ہے تو اس کیٹگری کے درخواست گزاروں میں سے قرعہ اندازی کے ذریعہ عازمین کرام کو منتخب کر لیا جائے گا۔ اس زمرے میں بچی ہوئی درخواستوں کو ریزروڈ ویٹ لسٹ RWL میں قرعہ اندازی کے ذریعہ آئی ہوئی ترتیب میں رکھا جائے گا۔ پھر جنرل کیٹگری کے درخواست گزاروں کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے گی اور ایسے درخواست گزاروں کو قرعہ اندازی کے ذریعہ آنے والی ترتیب میں جنرل ویٹ لسٹ GWL میں رکھا جائے گا۔

(iii) اگر دونوں ریزروڈ کیٹگری کے تحت آنے والی درخواستوں کی تعداد کوٹے سے کم ہے تو ایسی صورت میں ریزروڈ کیٹگری کے تمام عازمین کرام کو عارضی طور پر منتخب کر لیا جائے گا۔ پھر بچی ہوئی سیٹوں کے لیے جنرل کیٹگری کے درخواست گزاروں کے درمیان عازمین کرام کو منتخب کرنے کے لیے قرعہ اندازی کی جائے گی جنرل کیٹگری کے بچے ہوئے درخواست گزاروں کو قرعہ اندازی کے ذریعہ آئی ہوئی ترتیب میں جنرل ویٹ لسٹ GWL میں رکھا جائے گا۔

(iv) اگر ریزروڈ کیٹگری کے عازمین کی تعداد اس ریاست کے کوٹے کے برابر ہے تو ایسے تمام درخواست گزاروں کو عارضی طور پر منتخب کر لیا جائے گا۔ پھر جنرل کیٹگری کے درخواست گزاروں کے لیے قرعہ اندازی کی جائے گی اور جنرل ویٹ لسٹ GWL میں قرعہ اندازی کے تحت ملنے والی ترتیب میں رکھا جائے گا۔

۱۳۔ ویٹ لسٹ سے انتخاب:

(i) عازمین کے ذریعہ انتخاب رد کرانے یا کسی اور وجہ سے سیٹوں کی دستیابی کی صورت میں متعلقہ ریاستی ایونین ٹیری جی کمیٹیوں کی ویٹ لسٹ کے درخواست گذاروں میں سے بالکل ترتیب وار عارضی طور پر انتخاب کیا جائے گا۔ ایسی ریاستیں جہاں تین ویٹ لسٹ ہوں گی وہاں پہلے RWL-A کے درخواست گذاروں کا انتخاب سیریل نمبر سے ہوگا اس کے بعد RWL-B کے درخواست گذاروں کا انتخاب ہوگا، اس کے بعد GWL کے درخواست گذاروں کا انتخاب ہوگا۔ اسی طرح اگر دو (۲) ویٹ لسٹیں ہیں تو پہلے RWL کے درخواست گذاروں کا انتخاب سیریل نمبر کے تحت ہوگا اس کے بعد جزل ویٹ لسٹ GWL کا انتخاب ہوگا۔ ویٹ لسٹ کے انتخاب میں کسی قسم کی بے ترتیبی نہیں کی جائے گی۔

(ii) عارضی انتخاب صرف مکمل گور کا کیا جائے گا اور کسی بھی صورت میں گور کو توڑا نہیں جائے گا۔

(iii) حج کمیٹی آف انڈیا تمام رد کی ہوئی سیٹوں کے عوض منتخب شدہ عازمین کی تفصیل ریاستی حج کمیٹیوں کو بتائے گی، جو کہ منتخب شدہ درخواست گذاروں کو تفصیل مہیا کرے گی۔

۱۴۔ رقوم کی ادائیگی اور کنفرمیشن:

(الف) بینک ریفرنس نمبر:

تمام عارضی طور پر منتخب شدہ عازمین کرام کو ایک بینک ریفرنس نمبر دیا جائے گا، یہ نمبر ریاستی حج کمیٹیاں عارضی انتخابی خط میں درج کر کے بھیجیں گی۔ پیٹنگی اور بقیہ حج کی رقم کی ادائیگی کے لیے یہ ریفرنس نمبر ہے۔ ان سلف میں موجود کالم میں ضرور درج کریں۔

(ب) رقم کی ادائیگی:

رقم کی ادائیگی تین طریقے سے ہو سکتی ہے:-

(i) آن لائن hajcommittee.gov.in پر؛ یا

(ii) اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ نمبر 32175020010 میں؛ یا

(iii) یونین بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ نمبر 318702010406009 میں؛

بینک کی شاخوں میں رقم جمع کرانے کے لیے فارم میں منسلک ہرے رنگ کی پے۔ ان سلف (pay-in-slip) استعمال کریں۔ بینک ڈرافٹ/چیک / نقد حج کمیٹی آف انڈیا کو قابل قبول نہیں ہوگی۔

(ج) پیشگی حج رقم:

عارضی طور پر منتخب شدہ عازمین کو روپیہ 81,000 (پیشگی حج رقم 80,000 مع دیگر اخراجات روپیہ 1,000) جمع کرنے ہوں گے۔ ۱,۰۰۰ روپیے کے

اخراجات کی تفصیل (i) ۱۵۰ روپے ریاستی حج کمیٹی کا ہینڈلنگ معاوضہ، (ii) ۲۰۰ روپے امبارکیشن پوائنٹ پر معاون انتظامات کرنے والی ریاستی حج کمیٹی کو معاوضہ (iii) ۱۵۰ روپے حج ہاؤسوں کے لیے عطیہ، اور (iv) ۵۰۰ روپے اخراجات برائے دفتر / دستاویزات جس میں سے ۱۰۰ روپے ریاستی حج کمیٹیوں کو حج تربیتی پروگرام کے انعقاد کے لیے دیئے جاتے ہیں۔

(د) کنفرمیشن:

عارضی طور پر منتخب عازمین کرام کے لیے لازمی ہے کہ -/۸۱,۰۰۰ (اکیاسی ہزار روپیے) جمع کرنے کے بعد ۱۵ اپریل ۲۰۱۶ء تک پے۔ ان سلف کی ایک کاپی میڈیکل سرٹیفکیٹ کے ساتھ (منسلک پروفورما میں) اپنی متعلقہ ریاستی حج کمیٹی میں جمع کرا دیں۔ حج کے درخواست فارم کے ساتھ پے۔ ان سلف، میڈیکل سرٹیفکیٹ، اور دیگر ضروری دستاویزات متعلقہ ریاستی حج کمیٹی کی جانب سے ضروری جانچ پڑتال کے بعد اپلوڈ کر کے حج کمیٹی آف انڈیا عازم کا حتمی کنفرمیشن ضروری تصدیق کے بعد کرے گی۔ یہ ضابطہ گروپ ایک اور گروپ دو، دونوں طرح کے درخواست گذاروں کے لیے ہے۔ اگر پے۔ ان سلف / میڈیکل سرٹیفکیٹ کے ساتھ جمع نہیں کیا گیا تو سیٹیں رد کی جاسکتی ہیں۔

(۵) حج کی بقیہ رقم:

(i) حج کمیٹی آف انڈیا ہر حاجی کو مرکزِ رواں کی پر سعودی ریال ۲۱۰۰ تقسیم کرے گی۔ سعودی ریال ۲۱۰۰ کے زیرِ مبادلہ کے نرخ کے تعین کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا ٹینڈر طلب کرتی ہے۔ مزید برآں، سعودی عربیہ میں عازمین حج کو رہائش، قربانی (ضحیٰ کوپن)، سوار یوں سے آمد و رفت، اور دیگر چیزوں کے اخراجات کے سلسلے میں بھی رقوم کی ادائیگی حج کمیٹی آف انڈیا سعودی ریال میں کرتی ہے۔ سعودی ریال کی شکل میں ہونے والے اخراجات، ہوائی جہاز کے کرائے، ٹیکسوں وغیرہ پر ہونے والے خرچ کا تعین زیرِ مبادلہ کے متعین کردہ نرخ پر منحصر ہے جس کی ادائیگی اس کے رہائشی کیلنگری کے حساب سے عازم کو کرنی ہوتی ہے۔ اس ضمن میں میڈیا، حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ اور متعلقہ ریاستی حج کمیٹی کے ذریعہ اعلان کیا جاتا ہے۔ بقیہ حج کی رقم (کل قابلِ ادا رقم میں سے پیشگی حج کی رقم کم کر) کی ادائیگی آخری تاریخ تک کرنا ضروری ہے۔ متعین تاریخ تک رقم ادا نہ کرنے پر سیٹ رد کردی جائے گی۔ تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

(ii) زیرِ مبادلہ کے نرخ میں تبدیلی سے اخراجات کی رقم زیادہ ہوگی تو زائد رقم ہر عازم حج سے سعودی ریال ۲۱۰۰ میں سے لے لی جائے گی یا اس ضمن میں حج کمیٹی آف انڈیا علیحدہ اعلان کرے گی جس کے تحت عازمین کرام کو زائد رقم ادا کرنی ہوگی۔ [حج ۲۰۱۵ کے لیے عزیزیہ کی پوری رقم (تقریباً) 1,80,500 روپیہ تھی اور گرین کے لئے (تقریباً) 2,13,000 روپیہ تھی]

(iii) حج کمیٹی آف انڈیا نے عازمین کرام کے پورے سفر حج کو معمر مرکزِ رواں کی پر بکنگ کے، کمپیوٹرائزڈ کیا ہوا ہے۔ ہر عازم حج کی جانب سے ادا کی گئی رقم کی تفصیل اس سسٹم پر واضح کی جاتی ہے۔ کسی بھی عازم حج کی سیٹ ہوائی جہاز میں اس وقت تک کنفرم نہیں ہوگی جب تک کہ اس عازم حج کی جانب سے مطلوبہ رقم کی ادائیگی متعین تاریخ تک نہ کی گئی ہو اور سسٹم پر نظر نہ آ رہی ہو۔

(و) رقم کی مکمل ادائیگی سیٹ کے کنفرم ہونے کی ضمانت نہیں ہے:

درخواست دہندگان اس بات کا یقین کر لیں کہ حج درخواست فارم کی تفصیلات و دستاویزات کو ہدایات برائے حج کے مطابق صحیح اور سچی معلومات فراہم کرتے ہوئے مکمل طور پر بھرا گیا ہے۔ اگر کوئی درخواست گزار اپنے درخواست فارم میں غلط بیانی یا نامکمل معلومات، رجھوٹ اور غلط یا نامکمل دستاویزات کی بناء پر عارضی منتخب کنفرم کی حیثیت حاصل کر لیتا ہے اور پیشگی بقیہ حج رقم بھی جمع کر دیتا ہے، تو پتہ لگنے پر اس کا سفر حج کسی بھی مرحلے میں منسوخ کیا جاسکتا ہے، حتیٰ کہ مرکزِ رواں کی پر بھی۔ لہذا مکمل رقم کی ادائیگی حج پر جانے کی ضمانت نہیں ہے۔

۱۵۔ منسوخی (Cancellation):

- اگر کوئی منتخب شدہ درخواست گزار اپنا سفر حج کسی بھی وجہ سے منسوخ / رد کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ مشروع فارمیٹ میں اپنے منسوخی کے وجہ کی تفصیل درج کر کے، اپنی متعلقہ ریاستی حج کمیٹی میں جمع کرائے۔
- ریاستی حج کمیٹی کے توسط سے منسوخ کی اطلاع ملتے ہی، حج کمیٹی آف انڈیا منسوخ فیصلہ لے گی۔ اور منسوخ کو IHPMS کے سافٹ ویئر میں نشان زد کیا جائے گا۔
- ایک مرتبہ درخواست منسوخ کرنے کے بعد اسے کسی بھی طور واپس نہیں لیا جائے گا۔
- اگر کوئی درخواست گزار پاسپورٹ یا رقم یا دونوں متعین تاریخوں تک جمع کرنے میں ناکام رہے گا تو اس کی درخواست رد کردی جائے گی۔
- درخواستوں کی منسوخی کی صورت میں رقوم کی واپسی ہدایات کے پیرا گراف ۲۶ کے تحت رو بہ عمل لائی جائے گی۔

۱۶۔ رہائش (Accommodation):

۱۶.۱ محفوظ رہائشی اسکیم (R.A.S.):

سعودی قوانین کے مطابق حجاج کرام کیلئے رہائش کا انتظام سعودی عربیہ میں ان کی آمد سے قبل تفصیلات جزل آف انڈیا کے ذریعے کرنا لازمی ہے۔ ہر عازم کیلئے جائے رہائش فی حاجی ۴ اسکوائر میٹر ہے۔ مکہ مکرمہ میں دو زمروں پر مشتمل رہائشی انتظامات کئے جائیں گے۔ عازمین سے گزارش ہے کہ وہ درخواست فارم میں متعلقہ کالم میں اپنی خواہش کے مطابق رہائشی زمرہ کا انتخاب کریں۔ رہائشی زمرہ کا انتخاب قطعی آخری اور ناقابلِ تبدیل ہوگا۔ رہائشی زمروں کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے:

رہائشی تفصیلات	* گرین	عزیزیہ
(الف) مکہ مکرمہ میں رہائش		
(i) حرم شریف کے باہری حدود سے دوری	۱۵۰۰ میٹر تک	عزیزیہ علاقے میں
(ii) فی حاجی کرایہ	۴۵۰۰ سعودی ریال	۲۶۳۰ سعودی ریال (مع ٹرانسپورٹیشن)
(iii) عمارتوں میں سہولتیں		یکساں
(ب) مدینہ رہائش ایک حاجی کے حساب سے	یکساں اور ۵۰۰ سعودی ریال	یکساں اور ۵۰۰ سعودی ریال
(ج) منی، عرفات اور مزدلفہ میں سہولتیں		یکساں



☆ گرین کیٹگری کے لیے مندرجات ذہن نشین رہیں:

(i) دوری حرم شریف کی باہری حدود سے دی گئی ہے نہ کہ خانہ کعبہ سے۔

(ii) گرین کیٹگری میں ٹرانسپورٹیشن کی سہولیات نہیں ہے۔

(iii) گرین کیٹگری کی عمارتوں میں کوئی اضافی سہولیات نہیں ہیں۔

(iv) مدینہ منورہ اور ایام حج میں منی/عرفات/مزدلفہ میں قیام کے دوران کوئی ترجیحی سہولیات نہیں ہیں۔

۱۶.۲ اگر مندرجہ بالا دونوں درجوں میں مطلوبہ رہائشی اکائیاں دستیاب نہ ہوئی تو ایسی صورت میں ان زمروں میں رہائش کا انتخاب کرنے والے حاج کرام کو کسی اور زمرے میں رہائشی اکائیاں فراہم کی جاسکتی ہیں۔

۱۶.۳ رہائش کے لیے قرعہ:

اگر کسی بھی وجہ سے زائد درخواستیں موصول ہونے کی صورت میں کسی زمرہ میں عاجزین کی رہائش کا انتخاب کے مطابق انتظام نہیں ہو پایا تو قرعہ اندازی کے ذریعہ الاٹمنٹ کیا جائے گا بقیہ عاجزین کرام کو دوسرے قابل حصول درجہ میں رہائش فراہم کی جائے گی۔ رہائشی کرایہ فراہم کی گئی رہائشی اکائی کے مطابق ہی لیا جائے گا۔

۱۶.۴ رہائشی سہولیات:

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں کرائے پر لیے گئے رہائشی مکانات میں سہولیات حکومت سعودی عربیہ کے ضابطہ کے مطابق مہیا ہوتی ہیں۔ سعودی قوانین کے مطابق ہر عاجز حج صرف ۳ اسکوائر میٹر کی جگہ کا حق دار ہے اور ہر حاجی کو ایک گد اور ایک تکیہ مہیا کیا جائے گا۔ کمرے ایئر کنڈیشنڈ ہوتے ہیں۔ ہر بلڈنگ میں سعودی حکام کی جانب سے سعودی ضوابط کے تحت زمزم مہیا کرایا جاتا ہے۔ جگہ کی صفائی اور انتظامات کے لیے بلڈنگ مالک کا عملہ ذمہ دار ہے۔ ہر بلڈنگ میں گیس کنکشن بھی فراہم کیا جائے گا۔ البتہ گیس ختم ہو جانے پر اسے دوسری بار بھروانے کی ذمہ داری عاجزین کرام کی ہوگی۔ مکہ مکرمہ کے دونوں رہائشی زمروں اور مدینہ منورہ میں بھی عاجزین کرام کو روم، کچن، طہارت خانہ وغسل خانہ دوسرے حاج کرام کے ساتھ مل کر استعمال کرنا پڑے گا۔ ہر کمرے کے سائز مختلف ہوتے ہیں جس میں ایک سے بیس حاج کرام ٹھہرائے جاسکتے ہیں۔ ۱۲ حاج کرام سے زیادہ ایک طہارت خانہ کو استعمال نہیں کریں گے اور ۳۰ حاج کرام سے زیادہ لوگ ایک کچن کو استعمال نہیں کریں گے۔ یہ ذہن نشین رہے کہ مدینہ منورہ کی عمارتوں میں کچن نہیں ہیں۔ حکومت سعودی عربیہ کے قوانین کے تحت صرف چار سے زیادہ منزلوں والی عمارتوں میں لفٹ کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ حالاں کہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ صرف لفٹ سے مزین عمارتیں ہی کرائے پر لی جائیں، اس کے باوجود چند عاجزین حج کو دوسری، تیسری یا چوتھی منزلوں پر ٹھہرنا پڑ سکتا ہے، جہاں لفٹ کی سہولت دستیاب نہیں ہوگی۔ حج کمیٹی آف انڈیا قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ سے درخواست کرے گی کہ عمر رسیدہ عاجزین کو ترجیحاً پہلی یا دوسری منزل میں ہی جگہ دی جائے۔

۱۶.۵ لازمی رہائشی اسکیم سے مستثنیٰ زمرہ:

کسی بھی ہندوستانی رباط میں قیام کرنے کے خواہاں عاجزین حج کے لئے لازم ہے کہ وہ متعلقہ رباط کی جانب سے جاری کئے گئے الاٹمنٹ لیٹر کو حج کمیٹی آف انڈیا، ممبئی کے دفتر میں ۱۵ جولائی ۲۰۱۶ء یا اس سے قبل جمع کرا دیں۔ اس تاریخ کے بعد موصول ہونے والے الاٹمنٹ لیٹر قبول نہیں کئے جائیں گے اور ایسے حاج کرام کو لازمی رہائشی اسکیم کے تحت درج کیا جائے گا جس کے لیے انھیں رہائشی رقم جمع کرانی ہوگی۔ یاد رہے کہ قونصلیٹ جنرل ہند، جدہ کے ذریعے دی گئی معلومات کے مطابق حج کمیٹی آف انڈیا رباط حکام کے لیے صرف اتنے ہی الاٹمنٹ لیٹر جاری کرے گی جتنی رباط کی منظور شدہ مکانات ہوگی۔ رباط حکام کی جانب سے کسی بھی قسم کی تاخیر ہونے پر حج کمیٹی آف انڈیا ذمہ دار نہیں ہوگی اور عاجز حج کو لازمی رہائشی اسکیم کے تحت درج کر لیا جائے گا۔

۱۶.۶ منی میں رہائش:

منی محدود جگہ والی ایک وادی ہے، جہاں حاج کرام کو ایک بڑے خیمے میں دوسرے حاجیوں کے ساتھ ٹھہرنا ہوتا ہے۔ منی میں حاج کرام کو ۵ سے ۶ دن ٹھہرنا ہوتا ہے۔ منی میں انتظامات طواف استیلا شمنٹ (معلم) کرتی ہے اور ہر ایک طواف استیلا شمنٹ (معلم) تقریباً ۵۰۰۰ (پانچ ہزار) حاج کرام کو اپنے خیموں میں ٹھہراتے ہیں۔ جگہ کی تنگی کی وجہ سے حاج کرام سے درخواست کی جاتی ہے کہ منی روانگی کے وقت اپنا اند ضروری سامان ہی ساتھ لیں۔ منی میں ہر عاجز حج کو ایک کمرہ مہیا کرایا جائے گا۔ جسے حاجی اپنے ساتھ لے جاسکتا ہے۔

۱۶.۷ قربانی (اضحیٰ):

سعودی حکومت نے صرف اسلامک ڈیولپمنٹ بینک کو ہی عازمین کی قربانی کرنے کا اختیار دیا ہے۔ عازمین کرام قربانی کے نام پر کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ اسلامک ڈیولپمنٹ بینک (IDB) کے قربانی کوپن حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ ان حج کو مہیا کرائے جائیں گے۔ جنہوں نے حج فارم میں اس خواہش کا اندراج کیا ہو۔

۱۶.۸ طبی جانچ، ٹیکہ اور تربیت:

سعودی قانون کے مطابق ہر ایک عازم حج کے لئے ضابطہ صحت کے تحت میڈیکل جانچ کرانا لازم ہے یہ یقینی بنانے کے لیے کہ صحت مند افراد ہی حج کے لئے روانہ ہوں، دوا دہلوں میں طبی جانچ کو متعارف کیا گیا ہے:

۱۶.۱ پہلا اقدام: ہیلتھ سرٹیفکیٹ:

اس ضمن میں پہلا اقدام انتخاب کے وقت کا ہے۔ ہر منتخب عازم حج کو اپنی میڈیکل ہسٹری مخصوص خاکہ میں بھر کر کسی رجسٹرڈ ڈاکٹر، MBBS / سرکاری ڈاکٹر، سے اپنی جانچ کروا کر میڈیکل اسکریننگ اور فٹننس سرٹیفکیٹ حاصل کرے۔ عازمین پیشگی رقم کی پے۔ان۔سلپ کے ساتھ سرٹیفکیٹ کو ریاستی حج کمیٹیوں میں جمع کریں۔

۱۶.۲ دوسرا اقدام: صحت و تربیتی (HAT) بکلیٹ:

ہر عازمین حج کو ایک صحت و تربیتی بکلیٹ جاری کی جائے گی۔ بکلیٹ میں عازمین حج کی میڈیکل ہسٹری، ٹیکہ، نسخے اور ٹریگ شیشن کے بارے میں معلومات درج کی جائیں گی۔ ہر منتخب شدہ عازم حج کے لیے لازم ہے کہ کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر، MBBS / سرکاری ڈاکٹر، کے ذریعہ اپنی صحت کی جانچ کروا کر صحت مندی کا سرٹیفکیٹ حاصل کرے۔ اور صحت و تربیتی (HAT) بکلیٹ میں پوری تفصیل درج کرائے۔ صحت و تربیتی بکلیٹ جس پر عازمین حج کی صحت کی تفصیلات درج ہو، کو فوری طبی ضرورت کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ خاص طور سے تشویشناک حالات میں۔ یہ بات عازمین کرام کے مفاد میں ہوگی کہ عازمین کرام HAT بکلیٹ اپنے ساتھ ضرور بہ ضرور رکھیں۔

۱۶.۳ ٹیکہ (Vaccination):

۱۶.۳.۱ دماغی بخار کا ٹیکہ / کوآڈروپل اناکویولیشن (ACYW-135)

تمام منتخب شدہ عازمین حج (۲ سال سے زیادہ عمر والے) کیلئے لازم ہے کہ مرکز روانگی کے لئے روانہ ہونے سے قبل دماغی بخار کے ٹیکہ و صحت سے متعلق سرٹیفکیٹ جو صحت و تربیتی (HAT) بکلیٹ پر ہوا اپنے ساتھ ضرور رکھیں اور اُس میڈیکل سرٹیفکیٹ کا ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سے تصدیق کرانا ضروری ہے۔ نامکمل اور غیر تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ قابل قبول نہیں ہوں گے۔ اس تعلق سے حج کمیٹی آف انڈیا ہر سال حج ہاؤس، ممبئی میں میڈیکل جانچ اور اس کے بعد دماغی بخار کے ٹیکہ لگوانے کیلئے ضروری اقدامات کرتی ہے اور ہر عازمین حج کو سرٹیفکیٹ جاری کرتی ہے۔ اسی طرح پورے ملک میں ریاستی / یونین ٹیریٹریز حج کمیٹیاں اور ضلع انتظامیہ بھی اپنے متعلقہ ریاست کے عازمین حج کے لئے دماغی بخار کے ٹیکے لگوانے کے ضروری اقدامات کرتے ہیں۔

۱۶.۳.۲ پولیو کی خوراک کی سرٹیفکیٹ:

تمام عازمین حج کو سفر حج پر روانگی سے ۶ ہفتہ قبل پولیو کی خوراک لینا لازمی ہے ساتھ ہی متعلقہ حفظان صحت کے محکمہ سے پولیو کا سرٹیفکیٹ صحت و تربیتی (HAT) بکلیٹ پر حاصل کریں۔ سعودی عرب پہنچنے پر انھیں پولیو کی دوسری خوراک بھی دی جائے گی۔

۱۶.۳.۳ ویزا حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ عازمین حج کے ٹیکہ لئے ہونے کا سرٹیفکیٹ پاسپورٹ کے ساتھ رول کونسلٹ آف سعودی عربیہ میں جمع کیا جائے۔ ایسا نہ ہونے پر حج ویزا نہیں لگے گا۔

۱۶.۴ تربیت و معلومات:

یہ لازمی ہے کہ ہر منتخب شدہ عازم حج تربیتی کیمپ سے تربیت حاصل کرے اور وہاں دی گئی ہدایات پر عمل کرے۔ تربیت حاصل کرنے کی پوری تفصیل ہیلتھ اور ٹریگ شیشن بکلیٹ میں دی گئی مخصوص جگہ پر درج کریں۔

حج کمیٹی آف انڈیا تمام عازمین کرام کے رہائشی پتے کے مطابق ہی ان کے مرکز روانگی کا انتخاب کرے گی جو کہ حج درخواست فارم میں درج ہیں، نہ کہ پاسپورٹ میں موجود پتے کے مطابق۔ عازمین کرام کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے حالیہ پتے کی مناسبت سے بننے والے درج ذیل مراکز روانگی سے ہی سفر حج کے لیے روانہ ہوں گے۔ سفر حج سے واپسی بھی اسی امبارکیشن پائنٹ پر ہوگی جہاں سے سفر شروع کیا تھا مرکز روانگی میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ بہر حال کسی ناگہانی صورت میں حاجی کو کسی دوسرے امبارکیشن پوائنٹ سے بھیجنے کے جملہ حقوق حج کمیٹی آف انڈیا محفوظ رکھتی ہے۔

۱	نئی دہلی	دہلی، پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش، چندی گڑھ، اتر اکنڈ اور اتر پردیش [مغربی اضلاع مثلاً آگرہ، علی گڑھ، بجنور، باغپت، بھیم نگر (سنجھل)، بجنور، بلند شہر، فیروز آباد، گوتم بدھ نگر، غازی آباد، جیوتی باپھو لے نگر، مہما یا نگر (ہاتھرس)، متھرا، میرٹھ، مراد آباد، مظفر نگر، شیخ شیل نگر (ہاپوڑ)، پردھ نگر (کیرانہ، شمالی)، رام پور، سہارن پور]
۲	لکھنؤ	اتر پردیش [وسطی اضلاع مثلاً امبیدکر نگر، اوربہ، بدائیوں، بہرائچ، بلرامپور، باندہ، بارہ بنکی، بریلی، بستی، سی ایس ایم نگر (میتھی)، چتر اکوٹ، ایٹھ، اٹاوہ، فیض آباد، فرخ آباد، فتح پور، گونڈہ، حمیر پور، ہردوئی، جالون، جھانسی، قنوج، کانپور، کاس گنج، لکھیم پور کھیری، لکھنؤ، مہوبہ، مین پوری، پبلی بھیت، پر تاپ گڑھ، رائے بریلی، رام پائی نگر، کانپور دیہات، سنت کبیر نگر، شا جہاں پور، شراستی، سدھارتھ نگر، سینٹا پور، سلطان پور اور اوناؤ]
	سری نگر	جموں و کشمیر
۴	جے پور	راجستھان
۵	وارانسی	اتر پردیش [مشرقی اضلاع مثلاً الہ آباد، اعظم گڑھ، بلیا، چندولی، دیوری، غازی پور، گورکھ پور، جوینور، کوشمبی، کشی نگر، مہاراج گنج، منو، مرزا پور، سنت روی داس نگر، سون بھدر اور وارانی]
۶	چینائی	تامل ناڈو، پڈ چیری، جزائر انڈمان و نکوبار
۷	بنگلور	کرناٹک [باگلوٹ، بنگلور شہر (Rural)، بنگلور (Urban)، بلاری، بیجا پور، چراج نگر، چک بالا پور، چترادرا، داؤن گیری، دھارواڑ، گاڈگ، ہاویری، کولار، کوپل، منڈیا، میسور، رام نگر، شیوگہ اور شکور] اور آنت پور اور آندھرا پردیش کا ضلع چٹور۔
۸	مینگلور	مینگلور (ڈی، کے)، چک مینگلور، حاسن، کوڈاگور ریاست کرناٹک کے اوپنی اضلاع
۹	کالی کٹ	کیرالا، لکش دیپ اور ماھے (پڈ چیری)
۱۰	حیدرآباد	آندھرا پردیش [عادل آباد، کڈپا، مشرقی گوداوری، گنٹور، حیدرآباد، کاڈاپا، کریم نگر، کھم، کرشنا، کرنول، محبوب نگر، میڈک، نالگوڈہ، نیلور، نظام آباد، پائن چرو، پرکاسم، رنگا ریڈی، سیگاریڈی، سکندر آباد، سری کاکلم، وشاکھا پٹنم، وزیا نگر، وارنگل مغربی گوداوری] اور بیدر، گلبرگہ، رانچور اور ریاست کرناٹک کے یادگیر اضلاع۔
۱۱	کولکاتا	مغربی بنگال، اوڈیشہ اور تریپورہ
۱۲	گوہاٹی	آسام، میگھالیہ، منی پور، اروناچل پردیش اور سکم
۱۳	گیا	بہار
۱۴	رانچی	جھارکھنڈ
۱۵	ممبئی	مہاراشٹر [دھولہ، جلاک، کولھاپور، ممبئی، نندور بار، ناسک، پونے، رائے گڑھ، رتنا گیری، سانگلی، ستارہ، سندھودرگ، شولا پور]، ذمن اینڈ دیو اور دادرہ و مکرھولی۔
۱۶	ناگپور	چھتیس گڑھ، مہاراشٹر [اکولہ، امراتی، بھنڈارا، بلڈانہ، چندر پور، گڑچولی، گندیا، ناگپور، وردھا، واشم اور ودر بھ علاقہ کے ایوت محل، اضلاع] اور ریاست مدھیہ پردیش کے بالاگھاٹ، چندوار، منڈلا اور سیونی اضلاع۔
۱۷	اورنگ آباد	مہاراشٹر [اورنگ آباد، بیڑ، ہنگولی، جالنے، لاتور، ناندیڈ، عثمان آباد، پر بھنی اور احمد نگر اضلاع]
۱۸	احمد آباد	گجرات
۱۹	اندور	مدھیہ پردیش [علی راجپور، بدوانی، برہان پور، دیواس، دھار، اندور، جھبوا، کھنڈوا، خرگون، منڈسور، نیوچ، رتلان اور انجین اضلاع]۔
۲۰	بھوپال	مدھیہ پردیش [اٹو پورہ، اشوک نگر، بیتول، بھنڈ، بھوپال، چھتر پور، داموہ، داتیا، ڈنڈوری، گنا، گوالیار، ہرڈا، ہوشنگ آباد، جبلمپور، کٹھی، مورینا، نرسنگھ پور، پٹا، رائیسین، راج گڑھ، ریوا، ساگر، ستنا، سیہور، شہڈول، شا جاپور، شیو پور کلاں، شیو پوری، سدھی، سنگولی، ٹیکم گڑھ، امریا اور ودیشہ کے اضلاع]
۲۱	گوا	گوا اور شمالی کٹھہ اور کرناٹک ریاست کے بیلاگام اضلاع

۱۹۔ پرواز:

۱۹.۱۔ پرواز کا تعین (Flight Allotment):

الف) مقررہ پرواز کی اطلاع عازمین حج کو انشاء اللہ پندرہ (۱۵) روز قبل SMS کے ذریعہ کی جائے گی اور روانگی اطلاع کارڈ (Departure Intimation Card) بھی بہ ذریعہ ڈاک بھیج دیا جائے گا۔ یہ معلومات حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ hajcommittee.gov.in پر بھی دستیاب ہوگی۔ عازمین حج کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی متعینہ پرواز سے ہی سفر کریں، کسی بھی صورت میں مقررہ پرواز کی تاریخ میں تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

ب) حج کمیٹی آف انڈیا کسی بھی سیٹ یا پرواز کو حالات کے مد نظر منسوخ یا تبدیل کرنے کی مجاز ہے۔ روانگی اطلاع کارڈ (Departure Intimation Card) میں دی گئی تاریخ روانگی مجوزہ ہے اور ہوائی جہاز میں سیٹ کی کنفرمیشن حج کمیٹی آف انڈیا کے آفس یا مرکز روانگی کے حج کیپ آفس میں رپورٹ کرنے کے بعد سیٹ دستیاب ہونے کی صورت میں ہی کی جائے گی۔ عازمین سے استدعا ہے کہ وہ پرواز کی تاریخ کے سلسلے میں بکنگ کے وقت غیر ضروری بحث و مباحثے سے اجتناب کریں۔

ج) عازمین حج اور ان کے رشتہ داروں سے درخواست ہے کہ وہ حج کمیٹی آف انڈیا، ریاستی/ یونین ٹیریٹریز حج کمیٹیوں کے اہل کاروں سے اچھا برتاؤ کریں اور اپنا بھرپور تعاون پیش کریں۔ عازمین حج یا ان کے کسی رشتہ دار کے ذریعے حج کیپ آفس پر تعینات حج کمیٹی آف انڈیا/ ریاستی حج کمیٹی کے اہل کاروں سے خراب برتاؤ کرنے سے ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ اور سفر حج رد بھی ہو سکتا ہے۔

د) مقررہ پرواز کے مؤخر ہونے یا منسوخ ہونے کی صورت میں قانون و قواعد کے مطابق کھانا راشن/ ٹرانزٹ رہائش و دیگر سہولتیں ہوائی کمپنیوں قانون اور ضابطوں کے مطابق فراہم کرتی ہیں۔

ه) عازمین کرام جن کی پرواز کنفرم ہوگئی ہو مگر وہ اپنی مقررہ پرواز کے لیے مرکز روانگی کے وقت پر رپورٹ نہ کر سکے ہوں انھیں بعد کی پروازوں میں جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سوائے ناگزیر وجوہات کی بنا پر۔ وہ بھی اُس وقت جب کہ جگہ دستیاب ہو اور یکطرفہ کرایہ زائد ادا کرنے کے بعد ہی اجازت دی جائے گی۔

و) چارٹرنگٹ ناقابل ٹرانسفر ہیں۔ تمام عازمین کرام کو دو طرفہ آمد و رفت کی مقررہ تاریخوں کی ٹکٹ مخصوص پروازوں کے لیے جاری کیے جاتے ہیں۔ لہذا واپسی سفر میں کسی طرح کی تبدیلی، ٹرانسفر یا سیٹ کی منسوخی کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۹.۲۔ پروازوں کا آغاز (Commencement of Flight):

مدینہ منورہ/ جدہ کیلئے پروازوں کی روانگی کا سلسلہ ۳ اگست ۲۰۱۶ء سے شروع اور ۵ ستمبر ۲۰۱۶ء کو مکمل ہونا متوقع ہے۔

۱۹.۳۔ واپسی کی پروازیں:

واپسی کی پروازیں ۱۵ ستمبر ۲۰۱۶ء سے شروع ہو کر ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۶ء تک جاری رہیں گی۔ عازمین کرام کو واپسی کا بورڈنگ پاس مرکز روانگی پر ہی دے دیا جاتا ہے۔ حجاج کرام کی جدہ/ مدینہ منورہ سے واپسی اسی ترتیب سے ہی ہوگی جس ترتیب سے وہ مدینہ منورہ/ جدہ پہنچیں گے۔ اس لئے عازمین سے گزارش ہے کہ وہ ٹکٹ پر درج اپنی واپسی کی تاریخ کو نوٹ کر لیں۔ اور واپسی ٹکٹ پر درج شدہ تاریخ اور وقت سے کم از کم آٹھ (۸) گھنٹے پہلے جدہ/ مدینہ منورہ ایئر پورٹ پر حاضر ہو جائیں تاکہ مقررہ پرواز سے سفر کر سکیں۔

۱۹.۳.۲۔ حالاں کہ بورڈنگ پاس پردی گئی واپسی کی تاریخ حتمی (Final) ہے۔ عازمین حج کے مفاد میں یہ بات ہوگی کہ ”انڈین حج پبلکرس آفس“ مکہ المکرّمہ/ مدینہ منورہ سے روانگی کی تاریخ کی مزید تصدیق کروالیں، اگر حجاج کرام جدہ/ مدینہ منورہ ایئر پورٹ پر حاضر نہ ہونے کے سبب اپنی مقررہ پرواز سے سفر کرنے سے قاصر رہے، تو وہ کرایہ کی رقم کی واپسی کا مطالبہ کرنے کے قطعی مجاز نہ ہوں گے۔ ایسے حجاج کرام کو واپسی کیلئے اپنی ذمہ داری و خرچ پر خود انتظام کرنا ہوگا۔

۱۹.۳.۳۔ سٹی چیک-ان (City Check-in):

واپسی سفر کے لیے ایئر لائنس سٹی چیک-ان کی خدمات مہیا کرائیں گی۔ عازمین حج کا سامان اُن کی رہائشی بلڈنگوں (مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں) سے واپسی کی پرواز سے 24 سے 30 گھنٹہ قبل جمع کیا جائے گا۔

نوٹ: حج کمیٹی آف انڈیا سفر حج کے انتظامات وزارت شہری ہوا بازی کے توسط سے بحیثیت چارٹرر (Charterer) کرتی ہے۔ لہذا کسی متعلقہ انتظامیہ کی لا پرواہی کی وجہ سے کسی نقصان کی ذمہ داری حج کمیٹی آف انڈیا پر عائد نہیں ہوگی، جب کہ کوئی نقصان، گم ہوجانے، زخمی، حادثہ یا کسی اور وجہ سے پرواز کی تاخیر ہو جائے تو متعلقہ انتظامیہ کی لا پرواہی سمجھی جائے گی۔ یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ کسی وجہ سے فلائٹ ملتوی یا رد (کینسل) ہونے، پروازوں میں نامساعد موسمی حالات، ہڑتال، سیاسی و سماجی انتشار، جنگ، آفاتِ سماوی و بلائے ناگہانی کی وجہ سے تاخیر و تبدیلی کی صورت میں کسی بھی نقصان یا اضافی اخراجات کی ذمہ داری حج کمیٹی آف انڈیا قطعاً نہیں ہوگی۔ ایسے تمام نقصانات حجاج کرام خود برداشت کریں گے۔ حج کمیٹی آف انڈیا جہاز کی سیٹوں کے نہ بھرنے کی وجہ سے پروازوں کی منسوخی یا رد کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

۲۰۔ سعودی عربیہ میں ٹھہرنے کی میعاد:

عازمین کرام کی سعودی عربیہ میں ٹھہرنے کی میعاد ۳۰ سے ۴۰ دنوں کی ہوتی ہے۔ جو کہ ایئر لائنس کے ذریعہ جاری شیڈول و سعودی عرب کے محکمہ شہری ہوا بازی کے ذریعہ منظور شدہ پروگرام پر منحصر ہوگی۔ سعودی عرب میں رہائشی انتظامات و تفصیلات جنرل آف انڈیا، جدہ کے ذریعہ حج کے پورے موسم کے لئے کیا جاتا ہے۔ مکانات روزمرہ کے کرایہ پر نہیں ہوتے ہیں بلکہ پورے موسم حج کے اعتبار سے ہوتے ہیں۔ اس لئے سبھی عازمین سے رہائش کے لئے برابر رقم لی جاتی ہے۔ اس لیے وہاں ٹھہرنے کی میعاد یا کسی کمی کی وجہ سے کوئی بھی حاجی کسی طرح کے رقم کی واپسی (Refund) کا حق دار نہ ہوگا۔

۲۱۔ سعودی عربیہ میں انتقال:

۲۱.۱ عازمین حج کی سعودی عرب میں حج کے دوران قدرتی / حادثاتی موت ہو جانے پر اس کی تجہیز و تکفین سعودی عرب کے قوانین کے مطابق وہیں پر کر دی جاتی ہے۔ موت کی سند (Death Certificate) ہندوستانی تفصیلات جنرل آف انڈیا، براہ راست عازمین کے رشتہ دار کو موسم حج کے اختتام پر بھیج دے گا۔

۲۱.۲ حاجی کے روڈ ایکسیڈنٹ میں انتقال ہونے پر ان کے انشورنس کی ادائیگی حج کمیٹی آف انڈیا کے توسط سے انشورنس کمپنی کرے گی۔ ساتھ ہی حکومت سعودی عربیہ بھی روڈ ایکسیڈنٹ میں مرنے والوں کو ہرجانہ دیتی ہے۔

۲۲۔ سامان:

۲۲.۱ معیاری سامان سفر (Baggage):

عازمین کرام کو چاہیے کہ سفر حج کے دوران روانگی اور آمد کے لیے دوسوٹ کیس اور ایک ہینڈ بیگ مندرجہ ذیل وزن اور سائز کے مطابق ہی استعمال میں لائیں۔

تفصیل	سامان کی تعداد	وزن	حجم (Size)
چیک - ان کیا ہوا سامان	(۲) دوسوٹ کیس	ہر ایک ۲۲ کلوگرام کے وزن تک کا ہو	(لمبائی + چوڑائی + اونچائی) ۱۵۸ سینٹی میٹر گل
ہینڈ بیگ	(۱) ایک بیگ	۱۰ کلوگرام وزن تک	۵۵ سینٹی میٹر x ۴۰ سینٹی میٹر x ۲۳ سینٹی میٹر

مذکورہ بالا معیاری سائز اور وزن کے سامان کے علاوہ کوئی بھی سامان نہیں لے جانا چاہیے، اور حج کمیٹی آف انڈیا یا زائد سامان کی ذمہ دار نہیں ہوگی۔ سامان کے ضابطہ پر عمل نہ کرنے کی صورت میں سفر کے کسی بھی مرحلہ میں سفر حج منسوخ ہو سکتا ہے، ساتھ ہی جمع کی گئی رقم بھی ضبط ہونے کا امکان ہے۔

نوٹ:- عازمین حج سے استدعا ہے کہ اپنے سامان پر جلی مارکر پین (Bold marker pen) سے اپنا کور (Cover) نمبر، نام، پتہ، پرواز نمبر اور مرکز روانگی تحریر کریں تاکہ شناخت میں سہولت ہو۔

۲۲.۲ آپ زم زم:

سعودی عربیہ سے وطن واپسی کے وقت عازمین کرام اپنے ساتھ زم زم نہ لائیں، بلکہ واپسی کے سفر میں وطن پہنچنے کے بعد ایئر پورٹ پر ہر ایک حاجی کو ایئر لائنس کے ذریعہ ۵ لیٹر زم زم مین مہیا کرایا جائے گا۔

۲۳۔ سامان کھوجانے پر دعویٰ کرنے کا طریقہ:

- آغاز سفر کے وقت ہندوستان (ایئر پورٹ) اور سعودی عربیہ (ایئر پورٹ) پر سامان (چیک ان ٹیگ) متعلقہ ہوائی کمپنیوں کو چیک ان کاؤنٹر پر دیں، تاکہ ٹیگ ٹیک جاری کر کے آپ کے سامان پر لگایا جاسکے۔ بیگ ٹیک ضرور بہ ضرور لیجیے۔ پرواز سے اترنے پر اگر کوئی سامان نہ ملے یا نقصان زدہ ہو تو مندرجہ ذیل عمل کریں:
- عازمین کرام کو متعلقہ ایئر لائنس کے نزدیکی "گمشدہ ٹیگ کاؤنٹر" پر رابطہ کرنا چاہیے۔
- گمشدہ / سامان کا لگج ٹیک دکھا کر شکایت درج کرائیں۔
- متعلقہ ایئر لائنس کے پاس گمشدہ سامان کی شکایت درج کر کر شکایت کی ایک کاپی (PIR) اپنے پاس محفوظ رکھیں۔
- اگر آپ کا گمشدہ سامان حج کی آخری پرواز کی واپسی تک نہ مل پائے تو اپنے متعلقہ سفری کاغذات کے ساتھ اور گمشدہ سامان کی درج کی گئی شکایت کی بنا پر متعلقہ ہوائی کمپنی سے براہ راست اپنے سامان کے ہرجانے / معاوضے کا دعویٰ دائر کر سکتے ہیں۔
- گمشدہ سامان کے معاوضہ کا دعویٰ کرنے کی آخری تاریخ ۱۰ نومبر ۲۰۱۶ء ہوگی۔

۲۴۔ بیمہ کے دعویٰ کا طریقہ :

حج کمیٹی آف انڈیا حجاج کرام کے لیے انشورنس / ہر جانے کی ادائیگی کا نظم کرتی ہے۔ نقد رقم (سعودی ریال) اور بیگیج گم ہو جانے کی صورت میں تو نصیلت جنرل ہند، جدہ کی جانب سے صحیح طریقے سے جانچ کرنے کے بعد معاملہ کی اصلیت اور دعویٰ کی جوازیت پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ایسے عازمین کرام جن کا سامان یا رقم گم ہو جائے تو انھیں مکہ مکرمہ / مدینہ منورہ میں واقع ہندوستانی حج مشن کے اپنے جنرل ویلفئر ونگ سے رجوع کرنا چاہئے۔ خدا نخواستہ کسی ناگہانی موت یا معذوری ہونے پر انشورنس کی رقم کے دعوے کو حج کمیٹی آف انڈیا انشورنس کمپنی کے توسط سے طے کرتی ہے۔ اس ضمن میں حج کمیٹی آف انڈیا تو نصیلت جنرل آف انڈیا جدہ سے تمام کاغذات حاصل کر کے انشورنس کمپنی کو معاملہ طے کرنے کے لیے روانہ کرتی ہے۔ ہاسپٹل میں داخل ہونے یا معذوری کی صورت میں حج کمیٹی آف انڈیا حاجی کے وطن واپسی کے اخراجات و ہیل چیئر اسٹرپچر کے اخراجات برداشت کرتی ہے۔ حاجی کے سعودی عربیہ میں قدم رکھتے ہی انشورنس کمپنی کی ذمہ داری کی شروعات ہو جاتی ہے اور سعودی عربیہ چھوڑتے ہی ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔

۲۵۔ پابندی والی اشیاء و دیگر ممنوعات :

- (i) کسی بھی قسم کی آتش گیر اشیاء جیسے مٹی کا تیل، پیٹرول، اور اسٹو والی اشیاء کسی بھی شکل میں اپنے ساتھ نہ لے جائیں۔ اگر کسی عازم کو ممنوعہ اشیاء کے ساتھ پایا گیا تو اسے سعودی قوانین کے تحت سزا دی جائے گی۔
- (ii) تشخص وانگرا (Viagara) گولی، جنسی تیل یا کریم، مصنوعی کپور، سسٹون، خیرا، گولا، گلی، پپرمنٹ یا اس طرح کی کوئی بھی نشیلی اشیاء کی درآمدگی پر پابندی ہے۔ امبارکیشن پوائنٹ پر آفس کارکنان کو مذکورہ ممنوعہ اشیاء کو لے جانے سے روکنے کا اختیار حاصل ہے۔
- (iii) حکومت سعودیہ عربیہ میں آنے کے وقت اپنے ساتھ کسی بھی قسم کا سیاسی لٹریچر، فحش تصاویر یا اس طرح کے کوئی بھی جنسی سامان لانے پر پابندی ہے۔ سعودی حکومت نے مزید آگاہ کیا کہ ایسے اشخاص کو جو ان ہدایات کی خلاف ورزی کریں گے، سخت ترین سزا دی جائے گی۔
- (iv) حکومت سعودیہ عربیہ نے غذائی اشیاء، کچی ہوئی یا کچی حالت میں اپنی مملکت میں لانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ لہذا عازمین حج کو، تیل، گھی، اچار، چٹنی، مچھلی، مٹھائیاں، ترکاریاں، پھل یا ان جیسی دوسری اشیاء وغیرہ اپنے سامان کے ساتھ یا کسی دوسرے طریقے سے سعودی عربیہ پہنچانے کی اجازت نہ ہوگی۔ جدہ / مدینہ یا ہندوستانی ایئر پورٹ پر کسٹم حکام ایسی اشیاء ضبط کر لیں گے اور عازمین حج کو اس کے نتیجے میں تکالیف کا سامنا ہوگا۔ لہذا عازمین حج کو ان کے مفاد کے پیش نظر مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج کے لیے روانہ ہوتے وقت وہ کھانے پینے کی اشیاء لے کر نہ جائیں۔
- (v) عازمین حج کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اپنے ساتھ ٹکٹ، ضرورت سے زیادہ رقم اور دیگر قیمتی اشیاء لے کر منی / عرفات نہ لے جائیں۔ منی / منی میں کھانا پکانے پر سخت پابندی ہے، اس لیے عازمین سے استدعا ہے کہ وہ اپنے ساتھ گیس سلینڈر، گیس کوکر، مٹی کے تیل کا اسٹو وغیرہ منی میں نہ لے جائیں۔
- (vi) مدینہ منورہ کے، مرکزی علاقے میں کھانا پکانے کی سختی سے ممانعت ہے۔ دوسرے علاقوں میں کھانا پکانے کی سہولیات اگر دستیاب ہو تو اسے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔
- (vii) حکومت سعودیہ عربیہ عازمین حج کو تجارتی لین دین کی اجازت نہیں دیتی۔ اس لئے عازمین حج کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اپنے ہمراہ تجارتی اغراض سے زیادہ سامان لے جانے پر پابندی ہے۔ اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والے عازمین کے سامان کی ضبطگی کی وجہ سے ہوائی جہاز چھوٹ جائے تو وہ اس کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ ایسی صورت میں کرایہ کی رقم بھی ضبط کر لی جائیگی۔
- (viii) اگر کوئی فقیر / بھکاری حاجی کے شکل میں حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے حج پر جائے گا تو اس کے خلاف موجودہ قوانین کے تحت سخت کاروائی ہوگی۔ ساتھ ہی سفر حج کو کسی بھی حالت میں منسوخ کر دیا جائے گا، اور اسکو حراست میں لے لیا جائیگا۔ اور جمع کی گئی رقم ضبط کر لی جائیگی۔

۲۶۔ سیٹ کی منسوخی اور رقم کی واپسی :

حج سیٹ کی منسوخی پر عازم حج کو درج ذیل رقم کی کٹوتی ہوگی :

نمبر شمار	تفصیلات	کٹوتی فی عازم حج
۱	۳۰ جون ۲۰۱۶ء تک	۱۰۰۰ / روپے
۲	۱ جولائی ۲۰۱۶ء سے ۳۱ جولائی ۲۰۱۶ء تک	۵۰۰۰ / روپے
۳	۱ اگست ۲۰۱۶ء سے مقررہ پرواز کی تاریخ تک	۱۰،۰۰۰ / روپے
۴	غیر حاضر (Non-Reporter)	۲۰،۰۰۰ / روپے
۵	غائب ہو جانے پر / ہوائی جہاز میں سیٹ کنفرم کرنے کے بعد / سفر کی کاغذات حاصل کرنے کے بعد	۲۵،۰۰۰ / روپے

- (i) بہر حال ان ضوابط کا اطلاق ایسے عازم پر نہیں ہوگا جن کے سفر کی منسوخی انتقال یا ایسی تشویشناک بیماری / اکسیڈنٹ کی وجہ سے ہو، جس سے عازم حج سفر کے ناقابل قرار پائے، ایسی صورت حال میں صرف ۱-۰۰۰،۰۰۰ روپے فی حاجی کاٹ لیے جائیں گے۔
- (ii) نیز ان ضوابط کا اطلاق ایسے عازم کے ساتھ ہم سفر گھریلو افراد پر بھی نہیں ہوگا جن کے سفر کی منسوخی مذکورہ بالا دفعہ (i) میں درج حالات کی بنا پر ہو، یاد رہے کہ گھریلو افراد میں صرف ماں باپ، شوہر بیوی، بیٹا بیٹی اور بھائی بہن ہی شامل ہیں پس اُن سے بھی صرف ۱-۰۰۰،۰۰۰ روپے فی حاجی کے کاٹ لیے جائیں گے۔
- (iii) چونکہ چارٹر فلائٹ کی ٹکٹیں ناقابل منتقل ہوتی ہیں، اس لئے واپسی سفر کے ٹکٹ کو کسی بھی وجوہات کی بنا پر استعمال میں نہ لانے کی صورت میں واپسی کے سفر کا کرایہ عازم حج کو لوٹا یا نہیں جاسکتا۔ بحج عازم حج کے سعودی عرب میں انتقال کی صورت میں، جبکہ نامزد (Nominee) کو مرحوم حاجی کے سفر کا ایک طرفہ ہوائی جہاز کا کرایہ ملے گا۔
- (iv) غیر حاضر (Non-Reporter) وہ عازم حج ہے جسے پرواز کی تاریخ دی گئی ہو مگر اس نے متعلقہ مرکز روانگی پر رپورٹ نہ کیا ہو متعینہ پرواز کے چلے جانے کے بعد کسی عازم حج کی جانب سے سفر کو رد کرنے کی درخواست موصول ہونے پر بھی وہ عازم حج غیر حاضر (Non-Reporter) مانا جائے گا۔
- (v) ۳۰ جون ۲۰۱۶ء تک ملی منسوخی کی درخواستوں سے متعلق رقوم حج سے پہلے واپس کر دی جائیں گی اس مقررہ تاریخ کے بعد ملنے والی منسوخی کی درخواستوں کے رقوم کی واپسی کا کام موسم حج کے اختتام کے بعد ہی کیا جائے گا۔ سفر حج کے منسوخی کی درخواست کے ساتھ جمع کی گئی رقم کی پے۔ ان۔ سلیپ، میڈیکل / موت کی سند کی کاپیاں منسلک کریں۔

۲۷۔ قانونی حیثیت:

سبھی متعلقہ حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حج کمیٹی آف انڈیا بغیر کسی معاوضہ یا منافع کی توقع کے حجاج کرام کیلئے کام کرتی ہے۔ حجاج سے جو متعینہ رقم یہ وصول کرتی ہے وہ متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے مہیا کی جانے والی سہولیات کے عوض ان ایجنسیوں کو ادا کرنی ہوتی ہے، بحج انتظامی اخراجات بشمول ریاستی حج کمیٹی کا معاوضہ کے جو کہ پیرا گراف ۱۴ (c) میں درج ہے، اس لئے حج کمیٹی آف انڈیا صارفین تحفظ ایکٹ ۱۹۸۶ء کی زد میں نہیں آتی ہے۔ عازمین حج نوٹ فرمالیس کہ وہ فراہم کی گئی خدمات میں کمی یا کسی بھول کی وجہ سے جو کہ حج کمیٹی کے اختیارات سے باہر ہو حج کمیٹی سے صارفین تحفظ ایکٹ یا کسی اور قانون کے تحت، کوئی حرجانہ نہیں طلب کر سکتے۔

۲۸۔ عدالتی کارروائی:

محکمہ ڈاک کی کوتاہی، خط کے دیر سے پہنچنے، خط ڈاک میں غائب ہو جانے، تصدیقی کارڈ یا حج کے ضمن میں کسی خط کے غلط جگہ پہنچنے کے نتائج کے سلسلے میں حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی کسی بھی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگی۔

کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں عدالتی کارروائی کا حق صرف ممبئی عظمیٰ کی عدالتوں کو ہی ہوگا۔

مقام :- ممبئی

تاریخ: ۳۱ دسمبر ۲۰۱۵ء

دستخط

چیف ایکزیکیٹیو آفیسر

حج کمیٹی آف انڈیا

SOLEMN DECLARATION AND UNDERTAKING

for Reserved Category - A (Age 70+ applicant)

I, Mr./Mrs./Miss _____

S/W/D/o. _____, Indian citizen, do hereby solemnly declare on oath **in the name of ALLAH that :**

1. I have already attained the age of 70 years as on 13th January, 2016 and my date of birth as per my International Passport is _____.
2. I am also aware that Qurrah (draw of lots) will be held within the Reserved Category if applications received under the Reserved Category are more than the allotted Quota of the State. Hence, I shall not claim selection in such a situation as a matter of right.
3. I have never proceeded for Haj either through Haj Committee of India or Private Tour Operator or by any other means. Thus, this is my first Haj journey in my entire life-time. If it is detected at any stage that I have already performed Haj, my seat shall be cancelled at any stage and the entire amount deposited shall be forfeited.
4. Mr./Mrs./Miss _____
S/W/D/o. _____, aged _____ years, Indian citizen who is my relative i.e. my Husband / Wife / Brother / Sister / Son / Daughter / Son-in-law / Daughter-in-law / Grandson / Granddaughter / Nephew / Niece, shall be my companion.

Date : _____

Place : _____

Signature / Thumb impression of the applicant.

5. We undertake and mutually agree to take care of each other and belongings of each other during entire Haj journey.
6. We have read / understood the Guidelines for Haj 1437 (H) – 2016 (C.E.), specifically with regard to eligibility (para – 4), payments and confirmation (para – 14), cancellation (para – 15), accommodation and facilities in Kingdom of Saudi Arabia (para – 16), flight (para – 19), baggage (para (22), refunds (para – 26) and undertake to abide by the same.
7. We authorize Haj Committee of India to procure Saudi Riyals on our behalf for disbursement / remittance to CGI.
8. We understand that Haj Committee of India works without profit motive and does not attract the provisions of Consumer Protection Act, 1985. Further, we understand that the Courts of Greater Mumbai only shall exercise jurisdiction in all matters of dispute.
9. We hereby authorize HCoI to send SMS on our Mobile Nos., even if we are registered under DND registry.
10. Particulars given by us in HAF, Solemn Declaration and Undertaking are true and correct to the best of our knowledge. We do hereby affirm and declare that in case we have suppressed material information or given false / incorrect Declaration / Undertaking, HCoI shall forfeit the amount deposited by us and we shall be liable for prosecution.

Date : _____

Place : _____

Signature / Thumb impression of the applicant (Age 70+ pilgrim)

Date : _____

Place : _____

Signature / Thumb impression of the co-applicant (companion)

SOLEMN DECLARATION AND UNDERTAKING

for Reserved Category - B (Fourth Timers)

I, Mr./Mrs./Miss _____

S/W/D/o. _____, Indian citizen, do hereby solemnly declare on

oath **in the name of ALLAH that :**

1. I had applied for Haj Pilgrimage consecutively since last three years and was registered under Cover No. _____ (Haj-2013), Cover No. _____ (Haj-2014) and Cover No. _____ (Haj-2015) but was not selected in the Qurrah / could not proceed for Haj.
2. This is my FOURTH consecutive year of making Haj Application.
3. I am also aware that Qurrah (draw of lots) will be held within the Reserved Category if applications received under the Reserved Category are more than the allotted Quota of the State. Hence, I shall not claim selection in such a situation as a matter of right.
4. I have never proceeded for Haj either through Haj Committee of India or Private Tour Operator or by any other means. Thus, this is my first Haj Journey in my entire life-time. If it is detected at any stage that I have already performed Haj, my seat shall be cancelled at any stage and the entire amount deposited shall be forfeited.
5. We have read / understood the Guidelines for Haj 1437 (H) – 2016 (C.E.), specifically with regard to eligibility (para – 4), payments and confirmation (para – 14), cancellation (para – 15), accommodation and facilities in Kingdom of Saudi Arabia (para – 16), flight (para – 19), baggage (para (22), refunds (para – 26) and undertake to abide by the same.
6. I authorize Haj Committee of India to procure Saudi Riyals on my behalf for disbursal / remittance to CGI.
7. I understand that Haj Committee of India works without profit motive and does not attract the provisions of Consumer Protection Act, 1985. Further, I understand that the Courts of Greater Mumbai only shall exercise jurisdiction in all matters of dispute.
8. I hereby authorize HCoI to send SMS on my Mobile Number even if I am registered under DND registry.
9. Particulars given by me in HAF, Solemn Declaration and Undertaking are true and correct to the best of my knowledge. I do hereby affirm and declare that in case I have suppressed material information or given false / incorrect Declaration / Undertaking, HCoI shall forfeit the amount deposited by me and I shall be liable for prosecution.

Date :

Place :

Signature / Thumb impression of the applicant.

10. I am a non selected applicant Reserved Category-B of Haj - 2015. My waiting list number of Haj - 2015 is _____.

Date :

Place :

Signature / Thumb impression of the applicant.

SOLEMN DECLARATION AND UNDERTAKING

for General Category

I, Mr./Mrs./Miss _____

S/W/D/o. _____, Indian citizen, do hereby solemnly declare on

oath **in the name of ALLAH that :**

1. I am aware that as per Government of India's policy a person can perform Haj only "Once in a life time" through Haj Committee of India.
2. I have never performed Haj through Haj Committee of India in the past and hence I am eligible to apply for Haj 2016, as per Guidelines of Haj-2016. I am aware that Repeaters are not eligible for Haj-2016 and if it is detected at any stage that I have already performed Haj through Haj Committee of India, my seat shall be cancelled and the entire amount deposited shall be forfeited.
3. I have read / understood the Guidelines for Haj 1437 (H) – 2016 (C.E.), specifically with regard to eligibility (para – 4), payments and confirmation (para – 14), cancellation (para – 15), accommodation and facilities in Kingdom of Saudi Arabia (para – 16), flight (para – 19), baggage (para (22), refunds (para – 26) and undertake to abide by the same.
4. I authorize Haj Committee of India to procure Saudi Riyals on my behalf for disbursal / remittance to CGI.
5. I hereby authorize HCoI to send SMS on my Mobile Number even if I am registered under DND registry.
6. Particulars given by me in HAF, Solemn Declaration and Undertaking are true and correct to the best of my knowledge. I do hereby affirm and declare that in case I have suppressed material information or given false / incorrect Declaration / Undertaking, HCoI shall forfeit the amount deposited by me and I shall be liable for prosecution.

Date :

Place :

Signature / Thumb impression of the applicant.

SOLEMN DECLARATION AND UNDERTAKING

for REPEATERS in case of Mehram / Companion of age 70+ pilgrim

I, Mr./Mrs./Miss _____

S/W/D/o. _____, Indian citizen, do hereby solemnly declare on oath **in the name of ALLAH that :**

1. I am aware that as per Government of India's policy, a person can perform Haj only "Once in a life-time" through Haj Committee of India and that this condition is waived only for Mehram (Male Member) and Companion of age 70+ pilgrims, if no other Mehram / Companion (who has not performed Haj through HCoI) is available and if he/she pays full airfare as decided by Ministry of Civil Aviation.
2. I hereby declare that I have performed Haj through Haj Committee of India in the past in the year(s) _____.
3. I declare that no other Mehram / Companion (who has not performed Haj through Haj Committee of India earlier) is available to accompany the following co-applicant(s):-
 - (1) _____
 - (2) _____
 - (3) _____
 - (4) _____
4. I am aware that if the concerned lady Pilgrim or 70+ Pilgrim cancel their Pilgrimage, then my seat as Repeater Pilgrim (accompanying the lady members and / or the 70+ Pilgrim/s) shall also be cancelled automatically.
5. I am ready to pay FULL AIR FARE, as decided by the Ministry of Civil Aviation.
6. I have read / understood the Guidelines for Haj 1437 (H) – 2016 (C.E.), specifically with regard to eligibility (para – 4), payments and confirmation (para – 14), cancellation (para – 15), accommodation and facilities in Kingdom of Saudi Arabia (para – 16), flight (para – 19), baggage (para (22), refunds (para – 26) and undertake to abide by the same.
7. I authorize Haj Committee of India to procure Saudi Riyals on my behalf for disbursal / remittance to CGI.
8. I hereby authorize HCoI to send SMS on my Mobile Number even if I am registered under DND registry.
9. Particulars given by me in HAF, Solemn Declaration and Undertaking are true and correct to the best of my knowledge. I do hereby affirm and declare that in case I have suppressed material information or given false / incorrect Declaration / Undertaking, HCoI shall forfeit the amount deposited by me and I shall be liable for prosecution.

Date :

Place :

Signature / Thumb impression of the applicant.

Medical Screening and Fitness Certificate

(To be submitted by the selected pilgrims only)

To be obtained from a registered Medical Practitioner MBBS / Government Doctor.

1. Cover No. :
2. Name :
3. Father's/Husband's Name :
- A. Diabetic
(Tick (✓) as applicable) : Yes ☐ No ☐
- B. Blood Pressure : High ☐ Low ☐ Normal ☐
- C. Past Medical History of : Hypertension / DM (Diabetes Mellitus) /
IHD (Ischemic Heart Disease) / Stroke (Cerebrovascular
accident) / Chronic renal failure / psychiatry diseases :

It is certified that particulars mentioned above are correct and the applicant is fit to undertake Haj journey.

Name of the Doctor

Registration No.

Seal

Signature / Thumb Impression of Applicant

Verified by Registered Medical Practitioner
(with complete address, Seal & Signature)

CANCELLATION REQUEST FORM

The Chief Executive Officer
Haj Committee of India,
Haj House,
7-A, M.R.A. Marg (Palton Road),
Mumbai - 400 001.

HAJ-2016

COVER NO. _____

Sir,

It is requested to cancel the pilgrim's listed below and grant admissible refund amount.

DETAILS OF PILGRIM (S) TO BE CANCELLED						
SR. NO.	NAME OF THE CANCELLED PILGRIM (s)				PASSPORT NO.	
1.						
2.						
3.						
4.						
5.						

B	REASON OF CANCELLATION	DEATH	MEDICAL	FINANCIAL	DOMESTIC	OTHERS
	Please tick (✓) any one	☐	☐	☐	☐	☐

C	ENCLOSURES	Claim Letter	Copy of Pay in Slip	Medical / Death Certificate	Any Other (Please Specify)
	Please tick (✓)	☐	☐	☐	

In case of Death, details of Nominee as per Haj Application Form					
Name				Relation	
BANK DETAILS OF NOMINEE (attach copy)					
Name of the Account Holder	Bank Name	Branch Name	Branch Code	Account No.	IFSC Code

I / We certify that the particulars given above are true and correct.

Date :

Place:

Signature (s)

It is certified that the particulars mentioned above are correct and as per entries in the Haj Application Form (s).
It is recommended that the Haj application of above referred pilgrim(s) may therefore be cancelled.

Date :

Place:

Executive Officer
State / UT Haj Committee

Forward to: - Haj Committee of India, Haj House, 7-A, M.R.A. Marg, Mumbai- 400 001. Fax No. (022) 22620920 / 22630461

LIST OF THE EXECUTIVE OFFICER, STATE / UT HAJ COMMITTEES

Sr.No.	Name of the State/UT	ADDRESS	Tel No. / Fax No.
1.	ANDAMAN & NICOBAR ISLAND	The Statistical Officer & Executive Officer, A & N State Haj Committee, Dte. of Social Welfare Building, 2 nd Floor (R. No.309 & 310) Goalghar Junction, (P. B. No.148 H.P.O), Port Blair - 744102.	03192-233051 / 03192-230781 anhaj.committee@gmail.com
2.	ANDHRA PRADESH / TELANGANA	The Executive Officer, Andhra Pradesh / Telangana State Haj Committee, A.P. Haj House, Razzak Manzil, Public Garden's Road, Nampally, Hyderabad - 500 001, Andhra Pradesh.	Tel/ Fax : 040 23236310 04023298793 apstatehajcommittee@yahoo.co.in
3	ASSAM	The Executive Officer, Assam State Haj Committee, Secretariat Complex, (Backside Treasury Office Dispur) F Block, Room No. 3, Post : Assam, Sachivalaya, Dispur, Guwahati - 781 006, Assam.	Telefax : 0361 2229296 shcassam@yahoo.in
4	BIHAR	The Executive Officer, Bihar State Haj Committee, Haj House, 34, Harding Road (Ali Imam Path), Patna - 800 001, Bihar.	0612-2203315 / 0512-2217072 Telefax : 0612-2201665 biharstatehajcommittee@gmail.com
5	CHANDIGARH	The Sub-Divisional Magistrate-CumCo-ordinator State/UT Haj Committee U.T. Chandigarh, Room No. 23, 1 st Floor, State/UT Office Building, Sector-17, Chandigarh - 160 001.	0172-2700053 FAX-0172-2704548
6	CHHATTISGARH	The Executive Officer, Chhattisgarh State Haj Committee, Behind Rang Mandir, Chota Para, Raipur- 492 001, Chhattisgarh.	Telefax : 0771-4266646 / 426653 Fax : 0771-2545006 / 2536786 cg_hajcommittee@yahoo.co.in
7	DADRA AND NAGAR HAVELI	The Member Secretary / Resident Deputy Collector, Dadra & Nagar Haveli State Haj Committee, Collector Office, Silvassa 396 230, Dadra and Nagar Haveli.	0260-2642787 / 0260-2642106 Fax : 0260-2642340 asha.chaudhary81@nic.in
8	DAMAN & DIU	The Deputy Collector and Executive Officer, Daman & Diu State Haj Committee, Administration of Daman & Diu, Office of the Collector, Daman - 396 220.	0260-2230922 0260-2230698 FAX- 0260-2230049
9	DELHI	The Executive Officer, Delhi State Haj Committee, Haj Manzil, Turkman Gate, Asaf Ali Road, New Delhi - 110 002..	011-23230507 Fax : 011- 23234041 delhistatehajcommittee@gmail.com
10	GOA	The Executive Officer, Goa State Haj Committee & Under Secretary(Home), Government of Goa, Cabin No.118, 2nd Floor, New Secretariat Complex, Porvorim - 403 521, Goa.	Tele.Fax :0832-2772444 / 2772844
11	GUJARAT	The Executive Officer, Gujarat State Haj Committee, Block No.08, 8th Floor, Sachivalaya, Gandhinagar- 382 010, Gujarat.	079-23250987 / 23277182 079-23254265 / 22180410 hajcommittee Gujarat@yahoo.com
12	Haryana	The Executive Officer, Haryana State Haj Committee, & Secretary to Government of Haryana, Home-II Department, Room No. 50-B, 6th Floor, Haryana Civil Secretariat, Chandigarh - 160 001, Haryana.	0172-2740229 Fax : 0172-2740526 haryanahaj@gmail.com haryana.state@yahoo.in
13	HIMACHAL PRADESH	The Deputy Secretary (Home) & Executive Officer, Himachal Pradesh State Haj Committee, Home "C" Department, 4th Floor, Room No. 405, Armsadale Building, Secretariat, Shimla - 171 002, Himachal Pradesh.	0177-2626450 / 2621907 Fax:0177-2621154
14	JAMMU & KASHMIR	The Executive Officer, Jammu & Kashmir State Haj Committee, J&K Baitul Hujjaj (Haj House), Bemina, Srinagar- 190 017, Jammu & Kashmir.	0194-2495367 Fax : 0194-2491456 jkstatehaj@yahoo.in jkstatehaj@gmail.com
15	JHARKHAND	The Executive Officer, Jharkhand State Haj Committee, Audrey House, Kankee Road, Ranchi - 834 004, Jharkhand.	0651-2283100 Fax : 0651- 2400890 jharkhandstatehajcommittee@yahoo.co.in

16	Karnataka	The Executive Officer, Karnataka State Haj Committee, Sadath Haj House, No. 84 A, Richmond Road, Richmond Town, Bengaluru - 560 025, Karnataka.	080-22244434 Fax : 080-22240113 / 41272349 info@karhaj.in
17	KERALA	The District Collector & Executive Officer, Kerala State Haj Committee, Haj House, Calicut Airport, P.O. Mallapuram 673 647, Kerala.	0483-2710717 / 2717571 Fax: 0483- 2717572 keralahajcommittee@gmail.com
118	LAKSHADWEEP	The Executive Officer, Union Territory Haj Committee of Lakshdweep, Indira Gandhi Road, Kavaratti Island, Kavaratti 682 555, Lakshadweep	04896-262321 Fax : 04896-262368 lacajjjj@gmail.com
19	MADHYA PRADESH	The Executive Officer, Madhya Pradesh State Haj Committee, Behind Tajul Masajid, Sultania Road, Bhopal - 462 001, Madhya Pradesh	0755-2530139 Tel/ Fax : 0755- 2538039 FAX ; 0755-4204454 mpshcbhopal@yahoo.com mpshcbhopal@gmail.com
20	MAHARASHTRA	The Executive Officer, Maharashtra State Haj Committee, Saboo Siddique Musafirkhana, Ground Floor, Room No.6 & 7, Lokmanya Tilak Marg, Mumbai - 400 001, Maharashtra	022-22626786 Fax : 022-22678679 mshc@indiatimes.com maharashtrashc@gmail.com
21	MANIPUR	The Executive Officer, Manipur State Haj Committee, Old Guwahati High Court Complex, North A.O.C., Imphal - 795 001, Manipur.	Telefax: 0385-2454586/2461063 manipurstatehajcommittee@gmailc om
22	ODISHA	The Executive Officer, Odisha State Haj Committee, Old Secretariat, Cuttack - 753001, Odisha.	Fax : 0671-2306038 / 2301185 commissionerofwakfcuttack@yahoo. com
23	PUDUCHERRY	The Executive Officer, Puducherry State Haj Committee, 1st Floor, Salamath Manzil, No. 5, Yanam Venkatachalapillai Street, Puducherry - 605 001.	0413-2233254/2343268/2222344 Fax : 0413-2227551 pyschc@hajcommittee.com
24	PUNJAB	The Principal Secretary (Home), Govt. of Punjab & Executive Officer, Punjab State Haj Committee, Room no.9, 7th Floor, Sector 21, Punjab Civil Secretariat, Chandigarh - 160 001, Punjab.	0172-2748519 pbshc@yahoo.co.in
25	Rajasthan	The Executive Officer, Rajasthan State Haj Committee, (GR-III) Department (Government Secretariat), Jaipur - 302 005, Rajasthan.	0141-2227246 Telefax : 0141-2227016 rajasthanstatehajcommittee@gmail. com
26	TAMIL NADU	The Executive Officer, Tamil Nadu State Haj Committee, 3rd Floor, Rosy Tower, No. 13 (Old No.7), Mahathma Gandhi Road, (Nungambakkam High Road), Chennai - 600 034, Tamil Nadu.	044-28252519 / 28227617 Fax : 044- 28276980 tnhaaj786@vsnl.com tnhaaj786@bsnl.com
27	TRIPURA	The Executive Officer, Tripura State Haj Committee, Old Secretariat Complex, Agartala - 799 001, Tripura.	Tel/Fax : 0381-2327583 0381-2325841 trpshc@gmail.com
28	UTTAR PRADESH	The Executive Officer, Uttar Pradesh State Haj Committee, 10-A, Vidhan Bhavan Marg, Lucknow - 226 001, Uttar Pradesh	0522-2622458 Tel/ Fax : 0522-2620980 shcuplko@rediffmail.com
29	UTTARAKHAND	The Executive Officer, Uttarakhand State Haj Committee, Haj House, Piran Kaliyar, Roorkee, Haridwar- 247667, Uttarakhand.	Tel/ Fax : 01332-297520/297522 ukshcommittee@yahoo.com
30	WEST BENGAL	The Executive Officer, West Bengal Haj Committee and Director, MDW Department. Haj House (BAITUL HUJAJ), 26- B, Dilkhusa Street, Kolkata - 700 017, West Bengal.	033-22143310 / 22141562 / 22870274 / 22903617 Fax : 033-22141531 wbshck@yahoo.com wbshc2011@gmail.com

حج کمیٹی آپ انڈیا کے مختلف سیکشن / ڈپارٹمنٹ کے ٹیلیفون رابطہ نمبر

زون	ریاست / یونین ٹیریٹری	ٹیلیفون نمبر	ای۔ میل آئی ڈی
زون I	دہلی، چنڈی گڑھ، ہریانہ، راجستھان، پنجاب، ہماچل پردیش اور جموں اینڈ کشمیر۔	022-22717143 022-22717140	zone01.hci@gov.in
زون II	بہار، جھارکھنڈ، اتر پردیش اور اتر اتر کھنڈ۔	022-22717108	zone02.hci@gov.in
زون III	آندھرا پردیش، مدھیہ پردیش، اوڈیشہ، تیلنگانہ اور چھتیس گڑھ۔	022-22717114	zone03.hci@gov.in
زون IV	انڈمان و نکوبار، آسام، منی پور، تریپورہ اور مغربی بنگال۔	022-22717116	zone04.hci@gov.in
زون V	مہاراشٹر، گجرات، گوا، دمن اینڈ دیو اور دادر اور نگر حولی۔	022-22717109	zone05.hci@gov.in
زون VI	کیرلا، کرناٹک، تامل ناڈو، لکش دیپ اور پڈوچیری۔	022-22717117	zone06.hci@gov.in
حج ہاؤس سیکشن	حج ہاؤس بنگ اور ہائٹی سیکشن	022-22717113	hajhouse.hci@gov.in

سرزمینِ مہبئی سے
پہلا معیاری، علمی، دینی، دعوتی و اصلاحی ماہنامہ،
حج کمیٹی آف انڈیا کا ترجمان،

ترغیبِ حج، تشویقِ حج اور انتظامِ حج میں اصلاح کا علمبردار،
حج کمیٹی آف انڈیا کے اصلاحات و اقدامات کا دستاویز،
دعوتِ دین اور امنِ انسانی کا نقیب

حج میگزین ماہنامہ

علم و ادب، دعوت و عزیمت و دعوتِ حج و عمرہ اور تعلیماتِ انسانیت کی
اس آواز کو گھر گھر پہنچائیے، خود ممبر بنیے اور دوسروں کو بھی بنائیے۔
پتہ: ماہنامہ حج میگزین، حج کمیٹی آف انڈیا، حج ہاؤس، پلٹن روڈ، ممبئی۔ ۴۰۰۰۰۱

رابطہ : E-mail : magazine.hci@gov.in / 022-22717129

شرح خریداری :

سالانہ 100 روپے / تاحیات 3000 روپے

HAJ COMMITTEE OF INDIA

Contacts :

Phone : 022 - 22717100 / 22612989 / 22620920 (Fax)

E-mail : reception.hci@gov.in

Website : hajcommittee.gov.in

Haj House, 7-A, M. R. A. Marg (Palton Road), Mumbai - 400 001. (India)